

متوسط آمدنی والے طبقہ کے لیے مالیاتی تعلیم

سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج بورڈ آف انڈیا

”اس کتاب کو سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج بورڈ آف انڈیا (SEBI) کے انویسٹر پروٹیکشن اینڈ ایجوکیشن فنڈ (IPEF) کی مشاورتی کمیٹی کے زیر نگرانی بمبئی اسٹاک ایکسچینج (BSE) کے ذریعہ تیار کیا گیا۔“

تردید

مالیاتی تعلیم SEBI کا اٹھایا گیا قدم ہے جس کا مقصد عوام کو عام معلومات فراہم کرنا ہے۔ خاص کر قانون تحفظ، اطوار، گائڈ لائن اور اس کے ضمن میں آنے والے احکام، حوالے کے لئے

www.sebi.gov.in دیکھیں۔

شائع کنندہ

سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج بورڈ آف انڈیا (SEBI)

SEBI بھون

پلاٹ نمبر G،C4-A، بلاک باندرا، کرلا کمپلیکس، باندرا (ایشٹ) ممبئی 400051

فون 2644900-22-91+\40459000\9114

فیکس +\40459027\26449027-22-91

ای میل feedback@sebi.gov.in

اس اشاعت میں یہ پوری کوشش کی گئی ہے کہ کسی قسم کی کوتاہی یا غلطی نہ ہو۔ اگر پھر بھی کوئی بھی غلطی یا کوتاہی محسوس کی جاتی ہے تو اس کی اطلاع مندرجہ بالا پتہ پر دی جا سکتی ہے تاکہ اگلے ایڈیشن میں اس کا ازالہ ہو سکے۔ یہاں یہ واضح کر دیا جاتا ہے کہ اس مٹیریل کے استعمال سے ہونے والے کسی بھی طریقہ سے کسی بھی قسم کے نقصان کی ذمہ داری ناشر کی نہیں ہوگی۔ اس کتاب کے کسی بھی حصہ کو بغیر ناشر کے تحریری اجازت کے دوبارہ استعمال کرنا نقل کرنا چاہے وہ کسی بھی طریقہ یا ذریعہ سے ہو (گرافک یا مکینیکل فوٹو کاپی سمیت ریکارڈنگ، ٹیپنگ، حصول معلومات کی تکنیک) یا ڈسک کے ذریعہ ٹیپ، ذرائع ابلاغ یا دوسرے کسی بھی الیکٹرانک طریقے سے معلومات اسٹور کرنا وغیرہ شرائط اور حقوق کی خلاف ورزی مانی جائے گی۔ اور ایسا کرنے والوں کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے گی۔

فہرست

1. تعارف

2. بجٹ اور سرمایہ کاری کی بنیادیں

مقاصد کا تعین

سبکدوشی کی منصونہ بندی

بجٹ بنانا

سرمایہ کاری پر افراط زر کے اثرات

رسک اور ریٹرن

مرکب سود کی طاقت اور پیسوں کا مول

3. سرمایہ کاری کا صحیح طریقہ کار چننا

4. اثاثوں کے تعین کی حکمتِ عملی

5. خود کی پیش کش

6. بجٹ اور سرمایہ کاری سے جڑے پڑوٹکٹ

بینکیں

سرکاری اسکیمیں

بانڈز

ڈیبینچر

کمپنی معیادی جمع

میوچول فنڈس

ایکیوٹی شیئرز

مالیاتی منصوبہ بندی کے منازل

پونزی اسکیم

سرمایہ کاری کے فلسفے

7. حفاظت سے جڑے پڑوٹکٹ

انشورس پالیسیاں

صحت کا بیمہ

8. ادھار سے جڑے پڑوٹکٹس

ذاتی قرضہ جات

قرضہ جات برائے مکان

ریورس رہن

تحفظات کی ضمانت قرضہ جات

کریڈٹ کارڈ کا قرض

زیادہ قرض سے بچنے کے اقدامات

9. مالیاتی تعلیم کے فوائد

10. سرمایہ کاروں کا تحفظ اور انکے مسائل کے حل کا طریقہ کار

1. تعارف

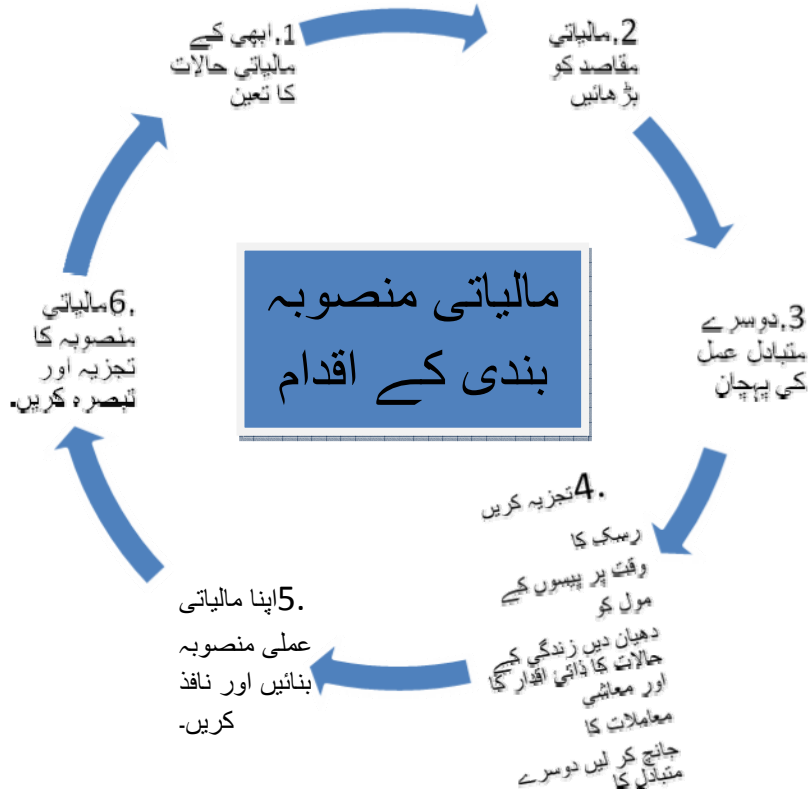
مالیاتی منصوبہ بندی ہر گھر کے لیے ضروری ہوتی ہے۔ مالیاتی منصوبہ بندی بچت سے بھی آگے بڑھ جاتی ہے۔ یہ کسی مقصد کے لیے سرمایہ کاری ہوتی ہے۔ یہ ایک منصوبہ ہے مستقبل میں ہونے والی آمدنی کو بچانے اور خرچ کرنے کا۔ اس کا بجٹ بہت دھیان سے کرنا چاہیے۔ مالیاتی منصوبہ بندی آپ کے مالیات کو آپ کے زندگی کے مقاصد سے جوڑنے کے لیے ڈھنگ سے منظم کرنے کا ایک مرحلہ ہوتا ہے۔ زندگی کے مقاصد میں گھر خریدنا، بچوں کے اعلیٰ تعلیم کے لیے بچت یا سبکدوشی کے لیے منصوبہ بندی شامل ہو سکتی ہے۔

آج آپ کو ایسے لوگ ملے نگے جو اپنی حیثیت سے زیادہ کی زندگی جی رہے ہیں کریڈٹ کارڈ کا قرض رکھتے ہیں رسی سرمایہ کاری کرتے ہیں اور ایسی چیزیں کرتے ہیں جو غیر ذمہ دارانہ ہیں اور جو مالیاتی منصوبہ بندی کے بنیادی اصولوں کے مخالف ہیں۔ نئے نئے اور اکثر زیادہ پیچیدہ مالیاتی پروڈکٹ مالیاتی مہارت کی متقاضی ہوتی ہیں پیچیدہ شرائط اور ٹیکس کے بدلے ہوئے قوانین مالیاتی منصوبہ بندی کی ضرورت کو کئی گنا بڑھا دیتی ہے۔ نتیجہ یہ ہوا ہے کہ مالیاتی منصوبہ بندی کرنا اور مالیاتی پروڈکٹ کی سمجھ اب ہر کسی کے لیے ناگزیر ہو گئی ہے۔

مالیاتی منصوبہ بندی قلیل مدتی اور طویل مدتی دونوں طرح کے بچت کے لیے ہوتی ہے۔ بچت کا ایک حصہ کسی خاص اثاثہ میں لگا دیا جاتا ہے۔ اثاثہ کے بطور بہت سارے سرمایہ کاری کے آپشن

موجود ہوتے ہیں : بینک جمع، سرکاری بچت اسکیمیں ، سنئیر ، میوچول فنڈس ، انشورنس ، کموڈیٹیز، بانڈس ، ڈیبینچرس ، کمپنی میعادى جمع وغیرہ ۔

مالیاتی منصونہ بندی کوئی ایسی چیز نہیں جو اپنے آپ ہو جاتی ہے ۔ اس میں توجہ اور ضابطہ ضروری ہوتا ہے ۔ یہ 6 اقدام پر مبنی مرحلہ ہے جو آپ کو جہاں آپ ہیں اور جہاں آپ مالیاتی طور پر ہونا چاہتے ہیں کی ایک، بڑی تصویر ” فراہم کرتا ہے ۔



2. بچت اور سرمایہ کاری کی بنیادیں

آپ کے والدین درست تھے : پیسے پیڑ پر نہیں اگتے دراصل پیسے پیسوں سے اگتے ہیں ۔ یہاں پر پرانی کہاوت صادق آتی ہے ، ” پیسے کمانے کے پیسے چاہیے ” ؟ پیسوں میں

پیسے کمانے کی حیرت انگیز صلاحیت موجود ہوتی ہے۔ خوشی کی بات تو یہ ہے کہ ایسا کرنے کے لیے زیادہ پیسوں کی ضرورت نہیں ہوتی۔

بچت اور سرمایہ کاری

بچت وہ ہوتی ہے جو عام طور پر قلیل مدتی مقاصد کو پورا کرتی ہے۔ آپ کے پیسے بچت کھاتہ میں بہت محفوظ ہوتے ہیں اور عموماً تھوڑی رقم سود کی کمالیتے ہیں جب بھی آپ کو ضرورت ہو تو اپنا پیسہ نکال لینا بھی اس میں آسان ہوتا ہے۔

سرمایہ کاری کا مطلب ہے طویل مدتی مقاصد کے حصول کے لئے کچھ پیسے الگ رکھ لینا۔ اس میں آپ کاپیسے جو آپ نے لگایا ہے وہ بڑھے گا ہی، اس کی کوئی گارنٹی نہیں ہوتی۔ درحقیقت سرمایہ کاری کے لیے یہ عام بات ہے کہ وقت کے ساتھ اس کی قیمتیں بڑھتی اور گھٹتی ہیں لیکن زیادہ وقت کے لیے یہ سرمایہ کاریاں اس سے زیادہ پیسے کماتی ہیں جو آپ بچت کھاتہ سے عام طور پر حاصل کرتے ہیں۔

آپ کے مالیاتی مقصد کے لیے بچت اور سرمایہ کاری کیوں اتنی ضروری ہے؟

کسی کے لیے پیسوں کی بچت یا سرمایہ کاری اپنے مالیاتی مقصد کے لیے کرنا اس کے خرچ کو گھٹا دیتا ہے۔ لیکن سرمایہ کاری کی بہترین وجہ یہ ہے کہ اس میں آپ کے پیسے ہی آپ کے لیے پیسے کماتے ہیں۔ کوئی بھی سود یا سرمایہ کاری کا حاصل آپ کے مالیاتی مقاصد کے اتنے قریب نہیں ہوتا۔ اور اس کے لیے آپ کو کچھ نہیں کرنا پڑا ہے!

سرمایہ کاری کی شروعات جلدی کر دیں تاکہ جب آپ کو اس کی ضرورت ہو تب تک آپ تیار ہو چکے ہوں چاہے کوئی بھی ضرورت ہو گھر، بچوں کی تعلیم یا آپ کی سبکدوشی۔ اگر آپ 20 سال کی عمر سے بچت شروع کرتے ہیں تو یہ آپ کے لیے بہت زبردست شروعات ہوگی۔ اور اگر آپ ایسا نہیں کرتے ہیں تو پوری زندگی آپ کو محنت کرنی پڑیگی۔ نوجوانوں کو یہ بڑا فائدہ ہے کیونکہ بوڑھے لوگوں کے ہاتھ میں زیادہ وقت نہیں ہوتا جب وہ اس کانسپٹ کو سمجھتے ہیں اور اپنے فائدے کے لیے وقت کا استعمال کرتے ہیں تو جوان لوگوں کے پاس اپنے خواب پورا کرنے اور مالیاتی مقاصد تک پہنچنے کا اچھا موقع موجود ہوتا ہے۔

ٹال مٹول کا خامیازہ

آپ جانتے ہیں کہ سرمایہ کاری کے لیے جتنا وقت آپ کے پاس ہوگا اتنا ہی زیادہ پیسے اخیر میں آپ کے پاس ہونگے۔ لیکن اس کے بالکل مخالف معاملہ ہوگا اگر آپ اس کا الٹا کرتے ہیں تو یہ بھی سچ ہے سرمایہ کاری کے لیے انتظار کرنا موقع گنوانے کی قیمت چکانا ہے۔ یہ کہنا بہت آسان ہے کہ آپ کے پاس بچت یا سرمایہ کاری شروع کرنے کے لئے ابھی کافی پیسے موجود نہیں ہیں۔ ”بہتر ہوگا کہ میں تب تک انتظار کروں جب تک میرے پاس زیادہ پیسے نہیں ہو جاتے۔“ لیکن یہ فیصلہ اس سے کہیں زیادہ مہنگا پڑ سکتا ہے جتنا آپ سوچتے ہیں

کیونکہ مرکب سود کی طاقت دونوں طرح سے کام کرتی ہے۔ یہ آپ کو مہنگا پڑتا ہے کیونکہ انتظار کرنے کا مطلب ہے کہ چھوٹے سے چھوٹے رقم پر مرکب سود سے ہاتھ دھو بیٹھنا۔ آپ خود سے مندرجہ ذیل سوالات پوچھیں :-

کیا آپ جتنا ابھی خرچ کرتے ہیں اس سے 10% کم خرچ کر سکتے ہیں ، ایسا کرنے سے آپ ابھی بھی خوش رہ سکتے ہیں اور مستقبل میں کام آنے کے لیے پیسے بھی رکھ سکتے ہیں؟ اگر آپ نے اپنے آمدنی کا 10% مستقبل کے مقاصد کے لیے بچت کر لیا ہو تو یہ کتنا ہو جائیگا؟ جتنا آپ زندگی سے چاہتے ہیں اتنا قسمت سے آپ کو مل جاتا ہے لوگوں کو یہ جاننے کی ضرورت ہوتی ہے کہ “ پہلے خود کو ادا کرنا ہوتا ہے ”۔ ترجیحات کی بچت کرنا - وہ محض خواب دیکھنے سے کہیں زیادہ کر سکتے ہیں جو وہ مستقبل میں کرنا چاہتے ہیں۔ آپ کی آمدنی کم ہو یا زیادہ ، پیسے سرمایہ کاری کے لیے الگ کرنے کے لیے خود کو منظم کرنا ضروری ہوتا ہے۔ کچھ چیزوں کی خریداری کو جو ابھی کرنا چاہتے ہیں موخر کر کے منظم کر سکتے ہیں۔ اس طرح سے وہ لوگ بچت اور سرمایہ کاری کر کے پیسوں سے طویل مدتی فوائد کا مزہ اٹھا سکتے ہیں۔

مالیاتی آزادی حاصل کرنے کے راستے :

مقاصد کا تعین

آکی زندگی کے پانچ مقاصد کی فہرست:



.1

.2

.3

.4

.5

مقاصد کی تعریف ان چیزوں سے کی جا سکتی ہے جنہیں ہم اپنی زندگی میں حاصل کرنا چاہتے ہیں ، جس کے لیے ہم کوشاں رہتے ہیں۔ فرض کیجیئے کہ ایک میراتھن میں دوڑنا آپ کا مقصد ہے۔ آپ نہیں چاہتے ہیں کہ شروعات میں ہی پوری تیزی سے آپ دوڑیں اور بعد میں آپ کو یہ احساس ہو کہ آپ اب اس دوڑ کو پورا کرنے لائق نہیں بچے۔ یہ جان کر کہ دوری کتنی ہے آپ اپنا دوڑ پلان کر سکتے ہیں۔ اسی طرح منصوبہ بنانا آپ کی دوڑ کی تیاری اور تربیت لینے میں بھی آپ کی مدد کرتا ہے۔ مقاصد آپ کو کام پر نظر رکھنے اور انہیں حاصل کرنے کے لیے منصوبہ بندی کرنے میں بھی معاون ہوتے ہیں۔ ایسا شاید ہی ہوتا ہے کہ کسی شخص کے پاس اپنی ہر خواہش کو پورا کرنے کے لیے کافی پیسے موجود ہوں۔ مطالعوں سے یہ پتہ چلا ہے کہ ارب پتی لوگ بھی یہ مانتے ہیں کہ انہیں تفکرات سے آزاد کرنے کے لئے جو ان کے پاس ہے اس کی دو گنا رقم درکار ہوگی۔ اس لیے ہر کسی کو ایک اچھے مالیاتی منصوبہ بندی کی اپنی ترجیحات جو کارآمد ہومتعین کرنی پورتی ہے۔

مقاصد

مقاصد اس مقام کے تعین کا بیان نامہ ہوتا ہے جہاں آپ کو پہنچنا ہے ، جو آپ حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ مقاصد یہ نہیں بتاتے کہ آپ کو کس طرح انہیں حاصل کرنا ہے بلکہ یہ بتاتے ہیں کہ آپ کیا حاصل کرنا چاہتے ہیں۔

مقاصد SMART ہونے چاہیے -

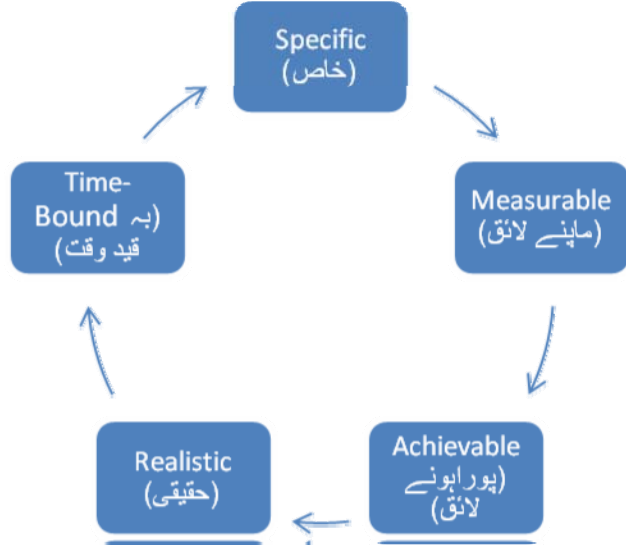
خاص (specific) - مخصوص ، عام نہیں۔

ماپنے لائق (miserable) - آپ بتا سکیں کہ اسے کب حاصل کرنا ہے۔

پورا ہونے لائق (achievable) - یہ ممکن ہوں۔

حقیقی (realistic) - وسائل پر مبنی ہو۔

بہ قید وقت (time bound) - پورا ہونے کا وقت مقرر ہو۔



آپ کی قدریں آپ کی مقاصد طے کرتی ہیں جس کو آپ اہم سمجھتے ہیں وہ مخصوص مقاصد کے حصول کے لیے آپ کا محرک ہوتا ہے۔ آخری اور سب اہم، اپنے مقاصد لکھ کر رکھنا۔ اگر آپ اپنے مقاصد کو لکھ کر رکھتے ہیں تو آپ ان مقاصد کے تین زیادہ وفادار رہیں گے۔ اپنے مقاصد کے دستاویز سازی کے بعد آپ ان کو دیکھ سکتے ہیں اور چھو سکتے ہیں۔ آپ انہیں دوسروں کے ساتھ بانٹ بھی سکتے ہیں۔ اپنے مقاصد کو دکھانے والی جگہ پر رکھیں تاکہ آپ انہیں دیکھ سکیں۔ ایک فرد کے لئے اہم مقاصد میں سے ایک اہل خانہ کے لیے اپنی وفات کے رسک کی منصوبہ بندی کرنا ہوتا ہے۔

سبکدوشی کی منصوبہ بندی

30 سال پہلے جن پانچ طریقوں سے آپ نے اپنے سبکدوش ہونے کی منصوبہ بندی کی تھی ان کی فہرست بنا لیں۔

- 1.
- 2.
- 3.
- 4.

5.

وہ کون سی پانچ چیزیں ہیں جو آپ کو سبکدوشی کے منصوبہ بندی کے لیے کرنی ہے؟

1.

2.

3.

4.

5.

آپ کو اپنی سبکدوشی کے لئے کتنی سرمایہ کاری کرنی چاہیے۔

فرض کریں کہ رام کی عمر 30 سال ہے اور اس کا ہر مہینہ کا خرچ 10000 ہے اور وہ 60 سال کی عمر میں سبکدوش ہونا چاہتا ہے (کل عمر کا اندازہ 75)۔ اس کو سبکدوش ہونے کے لیے کتنے رقم کی ضرورت ہوگی۔ اگر فرض کر لیں کہ اس کی ضرورت حالیہ خرچ کا 80% ہے؟

رقم اور ماہانہ سرمایہ کاری معلوم کرنے کے لیے سب سے پہلے ہمیں یہ معلوم کرنا ہوگا کہ سبکدوش ہونے کی عمر میں اس کا ماہانہ خرچ کیا ہوگا کیونکہ اس کا حالیہ خرچ آنے والے زمانے میں بڑھ جائیگا اس کی وجہ ہوگی افراط زر۔

پہلا قدم: سبکدوشی کے وقت 5% کی افراط زر کی شرح سے اس کے خرچہ کا مول؟

سال کی تعداد جن میں آپ سبکدوش ہونگے	5	10	15	20	25	30
سبکدوش ہوتے وقت آپ کے ماہانہ خرچ کی ضرورت	12,762.82	16,288.95	20,789.28	26,532.98	33,863.55	43,219.42
سبکدوش ہوتے وقت آپ کے (80% ماہانہ خرچ کی رقم) ضرورت کی کل	10,210.82	13,031.16	16,631.38	21,226.38	27,090.84	34,575.54

نوٹ: ابھی کے 30 سال کے بعد افراط زر کی وجہ سے خرچ میں اضافہ

کیوں سبکدوش ہونے کے وقت آپ کا خرچ کم ہوتا ہے؟ (مندرجہ بالا قدم کے مطابق 80%)

1.

2.

3.

جواب: رام آج سے 30 سال بعد سبکدوش ہو رہا ہے تو اس کا ماہانہ خرچ ہوگا 43,219 اور 80% کے حساب سے یہ ہوگا 34,575۔

دوسرا قدم:

اس کو سرمایہ کاری کے لئے کتنی رقم درکار ہوگی کہ سبکدوش ہونے پر اس کے پاس کافی نقد موجود ہوگا ماہانہ خرچ کے ضرورت کے لئے؟

فرض کریں: سرمایہ کاری پر ریٹرن 7% ہے۔

نوٹ: اب اس کی ماہانہ خرچ بھی افراط زر کی 5% سالانہ کی شرح سے بڑھ جائیگی

سبکدوشی کے سال	خرچ 10,210.25 کے لئے	خرچ 13,031.16 کے لئے	خرچ 16,631.43 کے لئے	خرچ 21,226.38 کے لئے	خرچ 27,090.84 کے لئے	خرچ 34,575.54 کے لئے
5	585,130.95	746,791.84	953,116.66	1,216,445.22	1,552,526.61	1,981,461.08
10	1,117,707.64	1,426,509.65	1,820,627.96	2,323,633.90	2,965,611.10	3,784,954.77
15	1,602,450.28	2,045,177.75	2,610,222.66	3,331,379.05	4,251,777.66	5,426,465.43
20	2,043,655.17	2,608,279.41	3,328,898.92	4,428,612.31	5,422,425.66	6,920,541.77
25	2,445,232.68	3,120,805.39	3,983,026.38	5,083,463.13	6,487,930.27	8,280,425.78
30	2,810,742.02	3,587,298.21	4,578,402.57	5,843,330.78	7,457,735.34	9,518,170.11

رام 60 سال کی عمر میں سبکدوش ہو جائیگا۔ اس کی کل عمر کا اندازہ 75 سال ہے۔ اس طرح سے اس کے خرچے کی ضرورت 15 سال ہوگی

(سال 60-75 سال) مندرجہ بالا نقشے کے مطابق ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ 15 سالوں میں اس کی کل ضرورت کی رقم 54,26,465 ہوگی۔

تیسرا قدم:

رام ایک منظم سرمایہ کاری کا منصوبہ (SIP systematic investment plan) کھولنا چاہتا ہے جہاں وہ ہر ماہ سرمایہ کاری کریگا جو ہر سال 10% بڑھے گا۔ اس طرح سے 30 سال تک وہ سبکدوش ہونے کے لیے رقم جمع کریگا تو اس طرح سے رام کو ہر ماہ کتنی سرمایہ کاری کرنی چاہیے؟

حساب: حساب کرنے کی غرض سے ہم مختص رقم 10 لاکھ لیتے ہیں اور رقم معلوم ہونے کے بعد ہم اس کو ضرورت کے حساب سے ضرب کردینگے۔

30	25	20	15	10	5	(سود) سال کا شمار
1,021.18	1,471.50	2,194.69	3,468.51	6,125.04	14,321.72	6%
705.41	1,093.09	1,746.24	2,943.09	5,516.23	13,621.38	8%
480.93	804.4	1,381.24	2,489.91	4,963.82	12,958.11	10%
324.57	587.47	1,087.13	2,101.14	4,463.57	12,329.91	12%
177.56	362.77	753.54	1,622.41	3,802.02	11,449.24	15%

اوپر کے نقشے کی مدد سے ہم یہ معلوم کر سکتے ہیں کہ 10 لاکھ کی رقم کے لیے 480 روپیہ ماہانہ سرمایہ کاری کرنی ہوگی، تو 54 لاکھ کے لئے اس کو 2,592 ہر ماہ لگانا ہوگا۔

$$(54 \setminus 10) = 2,592$$

اسائنمینٹ:

سبکدوش کے وقت مطلوبہ رقم کا حساب نیچے دئے گئے نقشے کی بنیاد پر ماہانہ مطلوبہ سرمایہ کاری کے ذریعہ کریں۔

1. آپ کا ماہانہ خرچ ()

(ماہانہ خرچ حساب کرنے کی غرض سے 10,000 روپیہ دیا گیا ہے اور اگر آپ کا خرچہ 20,000 ہے تو اس کو 2 سے ضرب کر لیں)۔

2. سبکدوشی کے وقت 5% افراط زر کی شرح سے آپ کا مطلوبہ خرچ۔

3. نقد کا متواتر بہاؤ جو سبکدوش ہونے کے وقت آپ کو مطلوب ہے۔

سبکدوشی کے سال	خرچ 10,210.25 کے لئے	خرچ 13,031.16 کے لئے	خرچ 16,631.43 کے لئے	خرچ 21,226.38 کے لئے	خرچ 27,090.84 کے لئے	خرچ 34,575.54 کے لئے
5	585,130.95	746,791.84	953,116.66	1,216,445.22	1,552,526.61	1,981,461.08
10	1,117,707.64	1,426,509.65	1,820,627.96	2,323,633.90	2,965,611.10	3,784,954.77
15	1,602,450.28	2,045,177.75	2,610,222.66	3,331,379.05	4,251,777.66	5,426,465.43
20	2,043,655.17	2,608,279.41	3,328,898.92	4,428,612.31	5,422,425.66	6,920,541.77
25	2,445,232.68	3,120,805.39	3,983,026.38	5,083,463.13	6,487,930.27	8,280,425.78
30	2,810,742.02	3,587,298.21	4,578,402.57	5,843,330.78	7,457,735.34	9,518,170.11

4. ماہانہ سرمایہ کاری جو آپ کو مطلوب ہے اپنے منصوبہ کے لئے۔

فرض کریں کہ آپ کی سود کی شرح آپ کے رسک کے شرح کے مطابق ہوگی۔

فرض کریں کہ آپ کی سود کی شرح آپ کے رسک کے شرح کے مطابق ہوگی۔ حساب کرنے کی غرض سے، آپ کو اپنے 10 لاکھ کے رقم کے لیے متواتر سرمایہ کاری کرنی ہے۔ اور اگر آپ کی ضرورت 10 لاکھ ہے تو ماہانہ سرمایہ کاری کے رقم کو 2 سے ضرب دیں۔

سود/سال
ماہانہ مطلوبہ سرمایہ کاری جس سے 10 لاکھ کی رقم مقصود ہے۔

مندرجہ ذیل اعداد کو پڑھنے کے لیے 5 منٹ لیں۔

شمار	5	10	15	20	25	30
6%	14,321.72	6,125.04	3,468.51	2,194.69	1,471.50	1,021.18
8%	13,621.38	5,516.23	2,943.09	1,746.24	1,093.09	705.41
10%	12,958.11	4,963.82	2,489.91	1,381.24	804.4	480.93
12%	12,329.91	4,463.57	2,101.14	1,087.13	587.47	324.57
15%	11,449.24	3,802.02	1,622.41	753.54	362.77	177.56

مسٹر دیپل شاہ (34 سال) ان کی زوجہ (30 سال) ایک خود کار پیشہ ور ہیں، بیٹا (3 سال) اور ماں قریب 5 سال

سالانہ آمدنی | خرچ کا بیان نامہ

اشیا	خود کا (روپیہ)	زوجہ کا (روپیہ)	ملا جلا
آمدنی (تنخواہ/پروفیشنل)	2,00,000	60,000	2,60,000
خرچ			
گھر خرچ			1,20,000
دیگر اخراجات			16,000
تعلیم			60,000
ذاتی قرض کی ادائیگی			12,000
LIC پرمیم* (اپنا اور اپنی زوجہ کا)			15,000
صحت کے بیمہ کا پرمیم (اپنا اور اپنے اہل خانہ کا)			7,000
			10,000

روپیہ	اثاثے اور خرچ
40,000	شپئرس
50,000	اپنے اور زوجہ کے LIC کا ٹرم پلان
30,000	فرنیچر
10,000	TV
25,000	گھر کا سامان
2000	کینٹین کا بقایا بل
85,000	PF (خود کا)
3000	بجلی سے چلنے والے اشیا
25,000	کمپنی میعادى جمع

روپیہ	اثاثے اور خرچ
6,50,000	رہائشی مکان
27,000	بینک میعادى جمع
50,000	NSC
25,000	کریڈٹ کارڈ کا بیلنس
2,000	فون کا بقایا بل
36,000	بینک کھاتے میں جمع رقم
5,35,000	قرض برائے مکان کا O/S EMI
2,00,000	ذاتی قرض
60,000	سونے کے زیورات
1,00,000	PO MIS

اپنے اہل خانہ کے زیر ملکیت کون کون سے اثاثے ہیں؟

1. _____
2. _____
3. _____
4. _____
5. _____
6. _____
7. _____
8. _____
9. _____
10. _____

آپ اپنے اہل خانہ کے اثاثوں کی کس طرح درجہ بندی کریں گے؟

1. _____

2. _____

3. _____

4. _____

5. _____

6. _____

7. _____

8. _____

9. _____

1. _____

2. _____

3. _____

4. _____

5. _____

6. _____

7. _____

8. _____

9. _____

10. _____

مشق؛ اہل خانہ کی نظر اظاہوں کے اضافہ پر ہونا چاہیے تاکہ اہل خانہ کی دولت میں اضافہ ہو سکے۔

اہل خانہ کے سارے خرچ کی فہرست

1. _____

2. _____

3. _____

4. _____

5. _____

6. _____

7. _____

8. _____

9. _____

10. _____

مشق کی نشاندہی کرنا:

1. اپنی ملکیت کے اثاثوں کے ذریعہ ہونے والی ساری آمدنی کی پہچان

2. اپنے تمام اخراجات کی پہچان کر لیں

3. اپنی آج کی جمع پونجی کا حساب کر لیں

بجٹ بنانا

آپ کے مالیاتی منصوبہ بندی کا پہلا قدم بجٹ بنانا ہوتا ہے۔ آمدنی کے آمد و رفت ، اس کو کنٹرول کرنے اور اس کا حساب رکھنے کا مرحلہ بجٹ بنانا کہلاتا ہے۔ اس میں تمام آمدنی کے وسائل تمام حالیہ اور مستقبل کے اخراجات کی پہچان کو مد نظر رکھنا ہوتا ہے اور اس کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ انفرادی مالیاتی مقاصد حاصل کیے جا سکیں۔ بجٹ کا منصوبہ بنانے والے کا اہم مقصد پہلے بجٹ مطعین کرنا ہوتا ہے پھر بعد میں اخراجات مختص کرنا۔

بجٹ بنانے کے فوائد۔

- یہ بیلینس پر نظر رکھتا ہے تاکہ مختلف سطح پر زیادہ
- اخراجات سے بچا جا سکے۔
- ہنگامی ضرورتوں میں فنڈ کی ضرورت کو مد نظر رکھتا ہے۔
- -
- - آپ کو موڈب بناتا ہے۔
- - سبکدوشی کے بعد معیار زندگی کو برقرار رکھنے میں مدد
- کرتا ہے۔

بجٹ کا منصوبہ بنانے کے اقدام:-

پہلا قدم:- اپنی آمدنی کا حساب کر لیں : اس میں آمدنی کے تمام وسائل شامل ہونے چاہیے ، بشمول آپ کی تنخواہ اور سرمایہ کاری پر ملنے والے سود کے۔

دوسرا قدم:- اپنے ضروری اخراجات نشانہ کر لیں :- اپنے ضروری اخراجات کی فہرست بنائے ، جن میں کرایہ ، راشن، کپڑے ، فون اور بجلی بل اور گاڑی اور ایندھن کا خرچ شامل ہو سکتے ہیں۔ ہر ایک پر کتنی رقم خرچ ہو رہی ہے حساب کر لیں۔

تیسرا قدم :- اپنے تمام اخراجات لکھ لیں بشمول ان پر دئے جانے والے سود کے۔

چوتھا قدم :- اپنے غیر ضروری اخراجات نشان زد کر لیں : آپ کے غیر ضروری اخراجات کی فہرست میں چھٹیاں ، تحفے اور ریسترا میں جانا وغیرہ شامل ہو سکتے ہیں ہر ایک پر خرچ ہونے والی رقم کا حساب کر لیں۔

پانچواں قدم :- اپنے بجٹ کا حساب کر لیں : پہلے قدم میں معلوم کئے گئے اعداد و شمار میں سے دوسرے تیسرے اور چوتھے قدم میں معلوم کئے گئے اعداد و شمار کو گھٹا لیں ۔

دھیان رہے کہ زندگی میں ایسی چیزیں بھی آتے ہیں جب کی آپ پہلے سے امید نہیں کرتے ۔ آپ کو اپنے بجٹ کا منصوبہ توڑنا یا پھر سے بنانا پڑ سکتا ہے موقع کے حساب سے ۔ لیکن پھر بھی کوشش کریں کہ کمی کو پورا کرنے کے لیے قرض نہ ہو اور اپنے بجٹ کے مطابق جتنا زیادہ ہو سکے جڑے رہیں ۔

سرمایہ کاری پر افراط زر کے اثرات

جب آپ اپنی سرمایہ کاری کا منصوبہ بنائے تو یہ نہایت ہی ضروری ہے کہ اپنی سرمایہ کاری پر افراط زر کے اثرات کو ملحوظ رکھیں ۔ بنیادی سطح پر افراط زر عموماً قیمت میں اضافہ کو کہتے ہیں ۔ وقت کے ساتھ ساتھ سامانوں اور خدمات مہنگی ہوتی جاتی ہیں اور پیسوں کا مول کم ہوتا جاتا ہے اور آپ ان پیسوں سے اتنا نہیں خرید پائیں گے جو آپ گزشتہ سالوں یا مہینوں میں خرید سکتے تھے ۔

کس طرح سے افراط زر سرمایہ کاری کے فیصلہ پر اثر ڈالتا ہے ؟

ایک وڈا پاو جس کی قیمت 5 سال پہلے 2 روپیہ ہوا کرتی تھی اب وہ 7 روپیہ کا آتا ہے ۔ قیمت کا بڑھنا بہتر کوائٹیٹی یا زیادہ اعداد کی وجہ سے نہیں ہے ۔ قیمت کا بڑھنا دراصل اس میں استعمال ہونے والے اشیا کی بڑھی ہوئی قیمت کے وجہ سے ہے اور یہ افراط زر کی وجہ سے ہوتا ہے ۔ کچھ اثاثوں کی قیمتوں کی تبدیلیاں :-

اٹائے	قیمت (2001-2002) میں	قیمت (2009-2010) میں
چینی (اکلو)	16	40
تیل (خوردنی) (۵ لیٹر)	290	500
سوننا (۱۰ گرام)	4474	17138
چاندی (۱ کلو)	7868	28345
چاول (اکلو)	14	35
گیہوں (اکلو)	10	30
پیٹرول (لیٹر)	33.46	48.83
ڈیزل (لیٹر)	19.88	36.74

سرمایہ کاروں کو افراط زر سے سب سے زیادہ ڈر لگتا ہے کیونکہ اس سے سرمایہ کاری کا مول پیس کر رہ جاتا ہے ۔ مثال :- اگر آپ 1,000 روپیہ 1 سال کے معیادی جمع میں لگاتے ہیں تو یہ آپ کو اس سال میں 5% ریٹرن دیگا ، تو آپ 1,000 روپیہ بعد 1050 روپیہ پا رہے ہیں اگر اس پورے سال میں افراط زر کی شرح 6% ہوتی ہے تو جو اخراجات آپ کے پچھلے سال میں 1,000 میں ہوا کرتے تھے وہ بڑھ کر سال کے آخر میں 1060 ہو جائیں گے ۔ واضح ہوا کہ آپ اپنے پیسوں کو ایک سال تک کے

لیے سرمایہ کاری کرنے کے باوجود پچھلے سال کے مقابلے خراب ہی کیا ہے کیونکہ جو ریٹرن آپ کو آپ کی سرمایہ کاری پر ملا ہے وہ دراصل افراط زر کی شرح سے کم ہے۔

وہ کون کون سے اقدام ہیں جو سرمایہ کاروں کو افراط زر کے برے اثرات سے بچنے کے لیے اٹھانے چاہئے؟

کوشش کریں کہ اپنے ’ریٹرن کی اصل شرح‘ کو نشان زد کر لیں جو وہ ریٹرن ہے جس کی امید آپ کرتے ہیں کہ آپ کو افراط زر کے اثرات کے باوجود بھی ملے۔ اس کے علاوہ موجودہ افراط زر کی شرح معلوم رکھیں کیونکہ یہ جاننا بہت ضروری ہے کہ ماہرین کس شرح کی امید رکھتے ہیں حالیہ سرمایہ کاری کا مول اور مستقبل میں سرمایہ کاری کی کشش دونوں افراط زر کی شکل کے مطابق بدل جائیگی۔ اور یہ بھی یاد رکھیں کہ طے شدہ آمدنی والی سرمایہ کاریوں پر افراط زر کے اثر کا خدشہ زیادہ ہوتا ہے۔ اگر آپ ایک خاص شرح سود کے تحت پابند عہد ہیں اور افراط زر بڑھ جاتا ہے تو آپ کی آمدنی برقرار نہیں رہے گی اور آپ کی آمدنی آپ کو منفی ریٹرن دیگی۔

رسک اور ریٹرن

رسک اور سرمایہ کاری ساتھ ساتھ چلتے ہیں۔ رسک کی تعریف یوں کی جا سکتی ہے کہ ایک شخص قسمت آزماتا ہے کہ اس کے پیسوں کا کچھ حصہ یا اس کا پورا پیسہ جو اس نے سرمایہ کاری میں لگایا ہے ڈوب سکتا ہے۔ مگر خوش خبری یہ ہوتی ہے کہ سرمایہ کاری کے رسک میں سرمایہ کاری کا انعام کا مادہ موجود ہوتا ہے۔ اور اسی وجہ سے پورا مرحلہ کام کا ہو جاتا ہے۔

رسک کے بارے میں بنیادی بات یاد رکھنے کی یہ ہے جس قدر ریٹرن کا مادہ بڑھتا ہے رسک بھی اتنا ہی بڑھ جاتا ہے۔ لازماً جتنا بڑا رسک ہوتا ہے اتنا ہی زیادہ ادائیگی کا مادہ ہوتا ہے۔ (دو الفاظ کبھی نہ بھولیں۔ ’ادائیگی کا مادہ‘۔ گارنٹی کچھ نہیں) حتیٰ کہ وہ پڑوڈکٹ جو ’بغیر رسک‘ والے ہوتے ہیں مثلاً بچت کھاتے اور سرکاری بانڈس ان میں بھی افراط زر کی شرح سے کم آمد کا رسک رہتا ہے۔ اگر ریٹرن افراط زر کی شرح سے کم ہے تو اس کا مطلب ہے کہ سرمایہ کاری کا مقصد فوت ہو گیا کیونکہ آپ کی آمدنی نہیں بڑھ رہی جب کہ وہ دوسری سرمایہ کاری میں بڑھ سکتی تھی۔

جب آپ سرمایہ کاری کئے ہوئے ہوں تو یہ نہایت ضروری ہوتا ہے کہ اپنے رسک کو منظم کرنے کے لیے کچھ اہم ناپ تول کر جائیں، ایک دفعہ جب آپ کسی اثاثہ کے طبقہ میں سرمایہ کاری کرتے ہیں تو آپ کو اس کی دیکھ ریکھ کرتے رہنا چاہیے اور کسی بھی طرح کے نقصان سے بچنے کے لیے خود کو بازار کے حرکات سے باخبر رکھنا چاہیے جب کوئی ریٹرن غیر معمولی طور پر زیادہ دے رہا ہو تو ایسے میں رسک کا مادہ ضرور چیک کر لینا چاہیے۔

مرکب سود کی طاقت

جب آپ اپنا مالیاتی منصوبہ بناتے ہیں تو آپ کی دولت کو محفوظ اور یقینی طور پر بڑھانے کے لیے مرکب سود کی جادوئی طاقت سب سے طاقتور اوزار ہوتی ہے۔ Albert Einstein نے ایک دفعہ کہا تھا

‘ کائنات میں سب سے بڑی طاقت مرکب سود کی طاقت ہے ’ مرکب سود ایک ایسا آسان کانسیپٹ ہے جو ناقابل یقین ریٹرن آفر کرتا ہے : اگر آپ اپنے پیسے کو ایسی سرمایہ کاری میں لگاتے ہیں جس میں آپ کو ریٹرن ملتا ہے اور پھر اس ریٹرن کی دوبارہ سرمایہ کاری کر دیتے ہیں تو اس طرح سے آپ کی سرمایہ کاری وقت کے ساتھ ساتھ کہیں زیادہ بڑھ جاتی ہے۔ عام سود کے طریقہ کار میں آپ کو اپنی پونجی کا صرف سود ملتا ہے۔ (یہ وہ رقم ہے جو آپ نے سرمایہ کاری کی)؛ مرکب سود کے طریقہ کار میں آپ کو پونجی پر سود تو ملتا ہی ہے ساتھ ہی کمائے گئے سود کا سود بھی ملتا ہے۔ سود کی طاقت کو دیکھیں کہ ایک شخص سال میں 12,000 روپیہ (1,000 ہر ماہ بہت آسان ہے) ایک ایسی اسکیم میں لگاتا ہے جو 9% ریٹرن دیتی ہے ، 30 سال کے مدت کے لیے۔ کل سرمایہ کاری ہوئی 3.6 لاکھ (لگائی گئی پونجی) جو کہ بڑھ کر ہو جاتا ہے 17.83 لاکھ ہو جاتا ہے۔ مرکب کے فوائد دراصل لمبے وقت میں سرمایہ کاری کرنے پر زیادہ ہوتے ہیں اور بہتر کام کرتے ہیں۔ مندرجہ بالا مثال میں ، پہلے 20 سال تک کل 6.6 لاکھ ہی بن پاتا ہے۔ بعد کے 10 سالوں میں مرکب سود کی طاقت کا مرکب بنانے والا اثر دکھتا ہے۔ جتنے زیادہ دنوں تک آپ اپنے پیسوں کو ہاتھ نہیں لگاتے ہیں، اتنا زیادہ تیزی سے یہ بڑھتے ہیں۔ اسی طرح سے ، مندرجہ بالا سرمایہ کاری کے حساب سے 40 سال میں 44.20 لاکھ ہو جائیگا۔

مرکب طریقہ کار ایک حیرت انگیز اوزار ہے جس کے ذریعہ سے چھوٹی موٹی سرمایہ کاری کو بھی لمبی مدت میں بڑی دولت میں تبدیل کیا جا سکتا ہے یہ سب سے بہتر تب کام کرتا ہے جب آپ بہت پہلے سے سرمایہ کاری شروع کرتے ہیں اور پیسوں کو ایک طرف چھوڑ دیتے ہیں۔ مرکب طریقہ کار ، درحقیقت ، ایک ایسی واحد اہم وجہ ہے کہ آپ کو ابھی سرمایہ کاری شروع کر دینی چاہیے ہر دن آپ سرمایہ کاری کیے ہوئے ہوتے ہیں اور آپ کا پیسہ آپ کے لیے کام کر رہا ہوتا ہے ، اور مالیاتی طور پر آپ کے محفوظ اور پائے دار مستقبل کو یقینی بنانے میں آپ کی مدد کرتا ہے۔

مثال: مرکب سود کی طاقت

سنتوش اور سنیل دونوں دوست ہیں اور چاہتے ہیں کہ ایک لاکھ روپیہ 10% سالانہ کی شرح سے سرمایہ کاری کریں۔ لیکن سنتوش کو مرکب سود کی شرح سے 10% ملے گا اور سنیل کو اس کی سرمایہ کاری پر 10% کی شرح سود سے عام سود ملے گا۔

اب مرکب سود کی طاقت دیکھیں:

عام سود 10% کی شرح سے	مرکب سود 10% کی شرح سے	سال کا شمار
1,10,000.00	1,10,000.00	1
1,20,000.00	1,21,000.00	2
1,30,000.00	1,33,100.00	3
1,40,000.00	1,46,410.00	4
1,50,000.00	1,61,051.00	5

3,00,000.00	6,72,750.00	20
3,50,000.00	10,83,470.59	25
4,00,000.00	17,44,940.23	30

1. 1 سال کے بعد دونوں کو ایک ہی رقم ملے گی۔ 1,10,000
 2. 5 سال کے بعد سنتوش کو 1,61,951 روپیہ ملے گا اور سنیل کو 1,50,000 ملے گا۔
 3. 30 سال کے بعد سنتوش کو 17,44,940 روپیہ ملے گا اور سنیل کو 4,00,000 ملے گا۔
- 30 سال میں 13.4 لاکھ کا فرق

1. دبیا آج 500 روپیہ ایک کھاتہ میں 7% سالانہ شرح سود ، مرکب سالانہ سود پر لگاتی ہے اس کو کتنا ملے گا ؟
 - الف) 5 سال ؟
 - ب) 10 سال ؟
 - ج) 20 سال ؟

2. اب دبیا کو ایک ایسے کھاتہ کا پتا چلتا ہے جس میں اس کو 10% سالانہ شرح سود ملتا ہے جو ہر سال مرکب ہوتا جاتا ہے ۔ اب نئی شرح سے اس کا 500 روپیہ کتنا ہو جائیگا:
 - الف) 5 سال ؟
 - ب) 10 سال ؟
 - ج) 20 سال ؟

72 کا قائدہ

اب آپ جانتے ہیں کہ مرکب سود کے کانسیپٹ کا مطلب ہے کہ آپ کاپیسہ اور پیسہ کما رہا ہوتا ہے یہاں تک کہ جب آپ سو رہے ہوتے ہیں۔ ایک طریقہ یہ دیکھنے کا کہ یہ کتنا طاقت ور ہوتا ہے 72 کا قائدہ کہلاتا ہے۔ ماہرین علم حساب کا کہنا ہے کہ سود کی شرح کو 72 سے تقسیم کر کے آسانی سے آپ اپنے پیسوں کو دو گنا ہوتے ہوئے دیکھ سکتے ہیں۔ فرض کیجئے آپ کے دادا آپ

کو 200 روپیہ آپ کی یوم پیدائش پر دیتے ہیں اور آپ کے سرمایہ کاری کا منصوبہ بناتے ہیں۔ اگر آپ اپنے پیسوں کو ایک کھاتہ میں ڈالتے ہیں اور آپ کو 6% سود سالانہ ملتا ہے تو اس کو بڑھ کر 400 روپیہ ہونے میں کتنا وقت لگے گا؟

$$\text{سال} = 12 = \text{سود} 6\% \div 72$$

اس لئے 12 سالوں میں آپ کا پیسہ دو گنا یعنی 400 ہو جائیگا لیکن اگر آپ کے والد بتاتے ہیں ایک ایسے کھاتہ کے بارے میں جو آپ کو 9% سالانہ سود دیتا ہے آپ کے پیسوں پر تو؟

$$\text{سال} = 8 = \text{سود} 9\% \div 72$$

اب آپ کو محض 8 سالوں میں 400 روپیہ مل جائیگا۔ محض تھوڑا زیادہ سود کمانے کی وجہ سے، آپ کا پیسہ دو گنا کرنے میں 4 سال کم لگتے ہیں۔ اور اس میں کچھ بھی اضافی پیسہ نہیں لگتا جو آپ اپنے کھاتہ میں شاید آگے چل کر رکھتے، اس سے محض مرحلہ تیزی سے آگے بڑھ جاتا۔

لیکن کیا ہو اگر آپ کو 8 سال آپ کو انتظار کرنے لیے بہت زیادہ لگ رہا ہو اور آپ محض 4 سال میں 400 روپیہ چاہتے ہوں؟ 72 کا قائدہ آپ کو یہ بھی بتا سکتا ہے کہ کتنے سود کی شرح آپ کو درکار ہوگی ایک طے شدہ مدت کے لیے۔ اس طرح سے 4 سالوں میں یہ ہو جائیگا:

$$\text{سود} 18\% = \text{سال} 4 \div 72$$

اب آپ دیکھ سکتے ہیں کہ کس طرح سے سود کی شرح میں چھوٹا سا فرق بھی ایک بڑا فرق پیدا کر دیتا ہے کہ کتنی جلدی آپ کا پیسہ مرکب ہوتا ہے۔ آپ کو زیادہ پیسہ کما کر دیتا ہے وقت کے گزرنے کے ساتھ۔

پیسوں کا وقت پر مول

- جیسے جیسے وقت گزرتا ہے آپ یہ محسوس کریں گے کہ دس سال پہلے آپ دس روپیہ میں کھانا خرید سکتے تھے اور آج آپ کچھ عدد سبزی ہی خرید سکتے ہیں۔ اس کا مطلب ہے کہ ہزار روپیہ کے نوٹ کی قیمت آج سے پانچ سال بعد کے مقابلے میں کہیں زیادہ ہوگی۔ حالانکہ نوٹ وہی ہے اور اس پیسے سے آج آپ بہت کچھ کر سکتے ہیں کیونکہ یہ وقت کو مول ہے۔ ہزار روپیہ کا مول افراط زر کی وجہ سے کم ہو جائیگا۔

بالکل بنیادی سطح پر پیسوں کا وقت پر مول یہ بتاتا ہے کہ وقت ہی پیسہ ہے۔ پیسہ کا جو مول ابھی ہے وہ مستقبل میں ویسے ہی نہیں ہو سکتا یا پھر جو مستقبل میں ہوگا وہ ابھی نہیں ہو سکتا۔

3. سرمایہ کاری کا صحیح طریقہ کار چننا

سب سے بہتر سرمایہ کاری کا طریقہ کار چننا منحصر کرتا ہے ذاتی حالات اور بازار کے عمومی حالات پر۔ ایک شخص کے سرمایہ کاری کے مقاصد دوسرے کے لیے کوئی ضروری نہیں کہ مناسب ہو۔ صحیح سرمایہ کاری میں تین چیزوں کا توازن ہوتا ہے: سیال ہونے کی صفت، حفاظت اور ریٹرن۔

سیال ہونے کی صفت

سرمایہ کاری کو نقدی میں آسانی سے تبدیل کرنا اس کے دائرہ میں آتا ہے تاکہ آپ اپنا خرچ پورا کر سکیں۔ کچھ سیال سرمایہ کاریاں اچانک آنے والے خرچ سے نمٹنے کے لئے ضروری ہوتے ہیں جو عام طور پر یا دوسرے حالات میں آتے ہیں۔

حفاظت

یہ سرمایہ کاری سے رسک کے متعلق ہوتا ہے۔ زیادہ سے زیادہ برا یہ ہو سکتا ہے کہ سرمایہ کاری کیا ہوا سارا پیسہ ڈوب جائے۔ کم برا یہ ہو سکتا ہے سرمایہ کاری پر ہونے والی آمدنی گھٹ جائے یا سرمایہ کاری میں اضافہ ہونا رک جائے۔ افراط زر بھی ایک رسک ہوتا ہے، جب پیسوں کے خرید کا مول کم ہو جاتا ہے۔

ریٹرن

سرمایہ کاری سے ہونے والی آمدنی ایک دوسرا ملحوظ رکھنے والا عمل ہوتا ہے۔ محفوظ سرمایہ کاریاں لگاتار مگر کم آمدنی آفر کرتی ہیں اور رسکی سرمایہ کاریاں یا تو بہت زیادہ ریٹرن آفر کرتے ہیں یا بالکل ہی نہیں ریٹرن دیتے۔

بہت سارے مختلف قلیل مدتی اور طویل مدتی سرمایہ کاری کے آپشنس موجود ہیں ان میں سے کچھ یہاں دئے جاتے ہیں:

واضح طور پر سرمایہ کاری کے بہت سے حیرت انگیز اقسام موجود ہیں جن میں سے انتخاب کیا جا سکتا ہے۔ مندرجہ ذیل ابواب میں ہم ان پر روشنی ڈالینگے اور ان کی وضاحت کرنگے۔

4. اثاثوں کے تعین کی حکمت عملی

اثاثے کے ہر طبقے کا اپنا رسک اور اپنا ریٹرن ہوتا ہے۔ اکویتی کی سرمایہ کاری کو رسکی سرمایہ کاری مانا جاتا ہے۔ کیونکہ اس میں آپ کے سرمایہ کاری کا پورا کا پورا سرمایہ ڈوب سکتا ہے، جبکہ سرکاری بانڈز رسکی نہیں ہوتے ہیں اس لئے آپ اس پر بھروسہ کر سکتے ہیں کہ سرکار تو سود کی ادائیگی میں کوئی گڑبڑ نہیں کریگی۔

یہاں پر اثاثوں کا مقرر کرنا زبردست کردار ادا کرتا ہے سرمایہ کاری کے اثاثوں کا مقرر کرنا ایک ایسی تکنیک ہے جس کے ذریعہ آپ اپنے پیسے مختلف اثاثوں کے طبقوں میں اس طرح لگاتے ہیں کہ آپ کی آمدنی اور رسک کے تعلق سے بالکل مناسب ہوتا ہے۔

اثاثے کا مقرر کرنا تین مختلف امور پر منحصر کرتا ہے۔

#مقررہ مدت

#آپ کے رسک برداشت کرنے کی قوت

#آپ کے ذاتی حالات

آپ کے مالیاتی مقاصد کا انحصار آپ کی عمر، طرز زندگی اور اہل خانہ سے آپ کے وعدوں پر ہوتا ہے۔ جب آپ مختلف اثاثوں میں اپنے فنڈز مقرر کرتے ہیں تو یہ اہم ہے کہ آپ فنڈز کو الگ الگ اثاثوں میں بانٹ لیں تاکہ مختلف الجہتی کا فائدہ اٹھا سکیں۔

عام طور پر 'عمر کی بنیاد پر اثاثوں کی تقرری' میں سرمایہ کار کی عمر کے لحاظ سے اکیوٹی کے لیے رقم مقرر کی جاتی ہے۔ اس ماڈل کے استعمال کا دائرہ یہ ہے کہ "جیسے جیسے سرمایہ کار بوڑھا ہوتا جاتا ہے اس کی سرمایہ کاری ردایتی ہوتی جانی چاہیے۔" حالانکہ، یہ ایک قاعدہ ہے کہ 'سرمایہ کار کے لئے کیا سب سے زیادہ مناسب ہے اس کا سب سے بڑا فیصلہ وہ خود ہوتا ہے'۔

خود کی پیش کش

مالیاتی طور پر آپ کہاں کھڑے ہیں اس کا مکمل علم رکھنا، مالیاتی بیان نامے اس طرح کے اندرونی باریکیوں کو جاننے کا سب سے بہترین ذریعہ ہوتی ہے۔ مالیاتی بیان نامہ کا سب سے اہم نقطہ اثاثوں کا تفصیلی حساب اور اس سے جڑے ایک شخص کے اخراجات ہوتے ہیں۔

مقاصد کی پہچان

مالیاتی منصوبہ بندی میں سب سے اہم قدم آپ کیا کرنا چاہتے ہیں اس کی پہچان اور سمجھ ہوتی ہے پیسہ ایک ایسا حربہ ہوتا ہے جو آپ کی خواہشات کو تشفی بخشتا ہے لیکن یہ سمجھ کر کہ آپ دراصل چاہتے کیا ہیں یہ منصوبہ بنانا آسان ہو جاتا ہے کہ آپ کو اپنے مقاصد کو پورا کرنے کے لیے کتنا چاہیے۔

اثاثوں کی پہچان

ایک دفعہ آپ نے مقاصد کی پہچان کر لی، تو اس کے بعد وقت بے موجودہ اثاثوں کا تجزیہ کرنے کا کہ ان میں سے کون آپ کے مقاصد کے مطابق ہیں۔ اثاثوں کی درجہ بندی ان کے سیال ہونے کی صفت اور مستقلی اور طویل مدتی قدروں کی بنیاد پر کرنی ہوتی ہے۔ اثاثوں کی پہچان اور درجہ بندی کرنے کا اصل نکتہ یہ ہے کہ اس سے کب اور کہاں سے نقد آگاہی کی جا سکتی ہے اس کی سمجھ فراہم ہوتی

ہے۔ اپنے تمام اثاثوں کی فہرست بنائے جن میں آپ کا گھر ، شیئروں ، میوچول فنڈس ، معیادی جمع میں کی گئی سرمایہ کاریاں ، بچت بینک کھاتہ میں پڑی رقم وغیرہ شامل ہوں۔

اخراجات کی پہچان

آپ کے اخراجات کی پہچان اتنی ہی اہم ہے جتنی موجود اثاثوں کی پہچان۔ قائدہ سے ، اثاثہ اخراجات سے زیادہ ہونے چاہیے۔ یا پھر اثاثوں میں سرمایہ کاری کے منصوبہ کی ضرورت ہوتی ہے تاکہ اخراجات پورے کئے جا سکیں اور کچھ اثاثہ اور بھی بچے رہیں تاکہ ان سے آمدنی کمائی جائے اور سرمایہ کاری کا مقصد بھی حل ہو۔

مستقبل میں ہونے والی کمائیاں

اپنے مستقبل کی کمائیوں کا تخمینہ کرتے وقت آپ کو کچھ مفروضہ بنانے کی ضرورت ہوتی ہے۔ کچھ مفروضہ مندرجہ ذیل ہو سکتے ہیں :-

اگر آپ تنخواہ پانے والے ملازم ہیں تو آپ کے لیے یہ مفروضہ بنانا درست ہے کہ آپ کی تنخواہ 8% سالانہ شرح سے سبکدوشی تک بڑھتی جائیگی۔

قرض کی سرمایہ کاریوں پر ریٹرن کی شرح 7% سالانہ فرض کی جا سکتی ہے اور ایکویٹی انڈکس پر 12% سالانہ ریٹرن فرض کی جا سکتی ہے۔

پہلے بتائے گئے ریٹرن محض اشارہ ہیں۔ اصل ریٹرن بازار کے حالات کے مطابق اوپر نیچے ہو سکتے ہیں۔

مستقبل میں ہونے والے اخراجات

یہاں بھی پھر آپ کو مفروضہ بنانے کی ضرورت ہے مثلاً:-

طویل مدتی افراط زر کی شرح 5% سالانہ

گھر کا سامان اور ذاتی زندگی کے اخراجات (تفریح ، تعلیم ، شادی وغیرہ شامل ہیں) اخراجات 8% سالانہ کی شرح سے بڑھتے ہیں (افراط زر کی شرح صرف 3% زیادہ)

منصوبہ بندی

اثاثوں سے ہونے والی نقد آمدنی کو اخراجات کے لیے ہونے والے نقد خرچ سے ملانا مالیاتی منصوبہ بندی میں سب سے پیچیدہ ہوتا ہے۔ مالیاتی منصوبہ بندی میں مقاصد کو خرچ گردانہ جاتا ہے اور اس وجہ یہ سچائی ہے کہ اس میں نقد ادا کرنا ہوتا ہے۔ یہ کثیر اقدامی طریقہ کار ہے۔ مثال کے طور پر :-

فرض کریں کہ اپنے بچے کی اعلیٰ تعلیم کے لیے کافی پیسے بچت کرنا آپ کا مقصد ہے۔

پہلا قدم : ان سال کا شمار کر لیں جن میں آپ کے بچے کو اعلیٰ پیشہ وارانہ تعلیم حاصل کرنے کی ضرورت ہوگی ۔

دوسرا قدم : تعلیم پر ہونے والا آج کا خرچ نشان زد کر لیں یہ حساب اکثر پیشہ وارانہ کورس کی ابھی کی قیمت اور اس کو تخمینہ سالانہ افراط زر کی شرح سے ضرب دے کر ہوتا ہے ۔

تیسرا قدم: فرض کریں کہ آج پیشہ وارانہ کورس کا خرچ 1,00,000 لاکھ ہوتا ہے
 $1,00,000 \times 1.05^{12} = 1,79,585$ - آج سے 12 سال بعد ہو جائیگا۔ اور یہ 5% سالانہ افراط زر کی اندازاً شرح کے مطابق۔

چوتھا قدم : اگلا قدم یہ ہے کہ مستقبل میں ہونے والے نقد اخراجات کا حالیہ مول معلوم کر لیں ۔ ایسا کرنے کے لیے آپ مستقبل کے پیسوں کا مول لیں گے اور اندازاً ریٹرن کی شرح سے تقسیم کر لینگے ۔

1,00,000 کا مستقبل کا مول 1,79,585 جیسا کہ اوپر حساب کیا گیا ، ہوگا ۔ اس مستقبل کے مول کا حالیہ مول ایک تخمینہ کے تحت 8% سالانہ ریٹرن 12 سال کے لیے $1,79,585 \times 1.08^{12}$ جو 71,315 کے برابر ہے ۔ اس لیے آپ کو ضرورت ہے کہ آپ 71,315 آج 8% سالانہ کی شرح سے کسی اثاثہ میں لگا دیں کیونکہ آپ کو اپنے بچے کے تعلیم کے لیے 1,00,000 روپیہ آج کے ضوابط کے مطابق اوسط ادا کرنا ہوگا۔

پانچواں قدم : ہر نقد کے اخراج کے لیے آپ مستقبل میں امید کرتے ہیں ، آپ کو اس اخراج کے حالیہ مول کا حساب کرنے کی ضرورت ہے اور ایسا اثاثہ معلوم کرنے کی ضرورت ہے جو آپ کے مستقبل کا خرچ دائرہ میں لے پائے ۔ یہ مرحلہ آپ کے تمام مستقبل کے مقاصد کے لیے دوہرانے کی ضرورت ہے ۔ آپ مستقبل کے اخراجات کا حساب کر لیں اور اس کے لیے آج سے بچت شروع کر دیں تاکہ آپ ان سب کو پورا کرنے کی حالت میں ہو جائیں ۔

6. بچت اور سرمایہ کاری سے جڑے پٹروٹکٹ

بینک

بینک میں جمع کیا جانا محفوظ سرمایہ کاری ہے کیونکہ سارے بینک جمع کا بیمہ زیادہ سے زیادہ 100,000 تک deposit insurance & credit guarantee scheme of India کے تحت ہوتا ہے۔ سارے بینک ریزرو بینک آف انڈیا کے ذریعہ کنٹرول کیے اور چلائے جاتے ہیں۔ وہ گاہکوں کی ضرورتوں کے مد نظر مختلف قسم کے ڈپوزٹ آفر کرتے ہیں۔ بینک جمع میں ریٹرن پر سیال ہونے اور حفاظت کو ترجیح دی جاتی ہے۔ بینک میں جمع رقم کا 90-75 فکس ڈپوزٹ رسید دکھانے پر قرض ملنا ممکن ہوتا ہے۔

جمع کھاتوں کے اقسام اور اہم نکات

بچت بینک کہاتہ

- یہ پہلا بینک پڑوٹکٹ ہے جو لوگ اکثر استعمال کرتے ہیں۔
- اس میں سود کم ہوتا ہے البتہ سیال ہونے کی صفت زیادہ ہوتی ہے۔
- گاہکوں میں پیسے بچانے کی عادت دلانے کے لئے مناسب ہوتا ہے۔

بینک فکس ڈپوزٹ (bank FDs)

- ایک خاص سود کی شرح پر ایک طے شدہ مدت کے لیے (30 دنوں سے کم نہیں) بینک میں فنڈ جمع کیا جانا شامل ہوتا ہے۔
- ایک اٹیڈیل سرمایہ کاری کی مدت FDs کے لئے عموماً 6 سے 12 ماہ ہوتی ہے اور اس میں 6 ماہ سے کم مدت کے FDs پر سود کی شرح بہت کم ہوتی ہے۔
- مقررہ مدت اہم ہوتی ہے اگر پہلے پیسہ نکالا گیا تو جرمانہ دینا پڑتا ہے۔

چالو جمع کہاتہ

- کچھ طے شدہ رقم پہلے سے مقررہ شرط کے مطابق ماہوار جمع کیے جاتے ہیں
- اس میں بچت کہاتوں کے مقابلے سود کی شرح زیادہ ہوتی ہے
- ایک طے شدہ رقم ہر ماہ جمع کرنے میں مدد ملتی ہے

خاص بینک میقاتی جمع اسکیم

- یہ بینک کی ٹیکس بچانے والی اسکیم ہوتی ہے
- انکم ٹیکس کے دفع 80C کے تحت اس میں چھوٹ ملتی ہے
- 5 سال پر پورا ہونے والا بینک کا طے شدہ طریقہ کار لازمی ہوتا ہے

سرکاری اسکیمیں

ٹیکس بچانے والی اسکیمیں *

ہندوستان کی سرکار نے ٹیکس بچانے والے اسکیم لانچ کیے ہیں بشمول:

- نیشنل بچت سرٹیفیکٹ (NSC) (National Saving Certificate)

• -پبلک پرووڈنٹ فنڈ (PPF)

• -پوسٹ آفس اسکیم (POS)

Equity savings schemes کے علاوہ میوچول فنڈ مالیاتی اداروں کے انفراسٹرکچر بانڈس/infrastructure bonds/یہ بینکیں ٹیکس کے فوائد بھی آفر کرتی ہیں۔

سرمایہ کاری سے ہونے والی آمدنی انکم ٹیکس سے مبرا ہوتی ہے اور ان اسکیموں میں سرمایہ کاری پر ایک خاص حد تک ٹیکس لگنے والی آمدنی پر ٹیکس نہیں دینا پڑتا۔

National Savings certificate (NSC)

• -انکم ٹیکس بچانے والی پاپولر اسکیمیں پورے سال موجود رہتی ہیں۔

• -8% سود کی شرح

• -کم از کم 100 روپیہ کی سرمایہ کاری ہوتی ہے اور زیادہ کی کوئی حد نہیں ہوتی۔

• -6 سالوں کی مدت

• -منتقل ہونے کی لیاقت اور اس اسکیم کی بنیاد پر قرض کی فراہمی۔

Public Provident Fund (PPF) 16.

• -8% سالانہ سود کی شرح

• - کم از کم سرمایہ کاری کی حد 500 اور زیادہ سے زیادہ 70,000 ہوتی ہے۔

• - پورا ہونے کی مدت 15 سال

• - پہلا قرض کھاتہ کھلنے کی تاریخ سے تیسرے مالیاتی سال میں لیا جاتا ہے، یا کل رقم کا 25% ادھار پہلے مالیاتی سال کے آخر میں قرض کی رقم زیادہ سے زیادہ 36 قسطوں میں ادا کی جا سکتی ہے۔

• - ساتویں سال کے بعد ہر سال وہ شخص رقم نکال سکتا ہے (50% سے زیادہ نہیں)

Post office scheme

• -یہ انکم ٹیکس بچانے والی سب سے اچھی اسکیموں میں سے ایک ہے۔

• - یہ پورے سال موجود رہتی ہے۔

• - پوسٹ آفس کی اسکیمیں سرمایہ کاروں کے اقسام اور پورا ہونے کی مدت پر منحصر کرتی ہیں اور ان کو مندرجہ ذیل درجات میں بانٹا جاسکتا ہے۔

- - ماہوار جمع
- - بچت جمع
- - وقتی جمع
- - ریکرینگ جمع

Equity Linked Savings Schemes (ELSS) •

- - مختلف الجہت اکویٹی فنڈ کی ہو بہ ہو تصویر ہوتی ہے ، البتہ اس میں U/S 80C کے تحت ٹیکس کے فوائد ساتھ ہوتے ہیں۔
- - تین سال کی مدت کے بعد ایک لاکھ ہو جاتا ہے۔
- - ڈیوی ڈینٹس بھی ٹیکس سے آزاد ہوتے ہیں۔
- - ان اکائیوں کے فروخت پر ایک طویل مدتی سرمایہ کا فائدہ بھی لیا جاسکتا ہے جس پر سرمایہ حاصل کرنے کا کوئی ٹیکس نہیں دینا ہوتا۔
- - کم از کم سرمایہ کاری اور پھر اس کے ضرب میں اس سے آگے ۔
- - سرمایہ کار منظم سرمایہ کاری کا منصوبہ اختیار کر سکتا ہے۔

انفرا اسٹرکچر بانڈز (Infrastructure Bonds)

- - تین سال کے مدت کے بعد لاکھ ہو جاتا ہے۔
- - 20000 تک کی سرمایہ کاری پر U/S 88 کے تحت ٹیکس کا فائدہ
- - وقت پورا ہونے سے پہلے کسی بھی طرح سے سرمایہ کاری سے باہر نکلنے پر ٹیکس کی چھوٹ

کسان وکاس پتھر (KVP)

- - اس اسکیم میں لگائے گئے پیسے 8 سال 7 ماہ میں دو گنا ہو جاتے ہیں
- - کم سے کم سرمایہ کاری کی حد 100 روپیہ کی ہوتی ہے زیادہ کی کوئی حد نہیں ۔
- - یہ اسکیم پورے سال موجود رہتی ہے۔
- - ابھی اس اسکیم کے تحت کوئی فائدہ نہیں

*سرمایہ کاروں کو صلاح دی جاتی ہے کہ انکم ٹیکس کے بارے میں تازہ ترین معلومات فراہم کر لیں۔

بانڈز

بانڈز ایک قرض ہوتا ہے جو خریدار کے طرف سے سود کے ریٹرن کے بطور جاری کیا جاتا ہے۔ بانڈز کمپنیوں، مالیاتی اداروں یا پھر سرکار کے ذریعہ جاری کیا جاتا ہے۔ خریدار بیچنے والوں سے سود کی آمدنی حاصل کرتا ہے اور بانڈز کا پورا مول طے شدہ مدت کے پورا ہونے پر حاصل کرتا ہے جس کی تاریخ مقرر ہوتی ہے۔

بانڈز کے اقسام

ٹیکس بچانے والے بانڈز

ٹیکس بچانے والے بانڈز سرمایہ کاری میں ایک خاص رقم پر سرکاری اطلاعات کے مطابق چھوٹ فراہم کرتے ہیں۔ مثال کے طور پر:

- انفراسٹرکچر بانڈز انکم ٹیکس ایکٹ 1961 کے دفعہ 88 کے تحت ہوتا ہے۔
- NABARD/NHAI/REC-بانڈز انکم ٹیکس ایکٹ 1961 کے دفعہ 54EC ہوتے ہیں۔
- RBI-ٹیکس ریلیف بانڈز
-

مسلسل آمدنی والے بانڈز

مسلسل آمدنی والے بانڈز پہلے سے طے شدہ وقفوں پر مسلسل آمدنی کا مستقل وسیلہ فراہم کرتا ہے۔ مثال کے طور پر:

- اپنے پیسوں کے بانڈ کو دوگنا کرنا
- سود کے بانڈ کو بڑھانا
- بانڈ کو کیش کرنا
- تعلیمی بانڈز
- پیسوں کو زیادہ سے زیادہ بڑھانے والے بانڈز
- زیادہ چھوٹ والے بانڈز

اہم نکات

- خاص کریڈٹ کی درجہ بندی کرنے والی ایجنسیوں (مثلاً CRISIL, ICRA, CARE, Fitch وغیرہ) کے ذریعہ درجہ بندی کیا ہوا بانڈ کا منافع اس کی کریڈٹ (حفاظت) کی درجہ بندی پر منحصر کرتا ہے۔
- مسلسل آمدنی کے لئے مناسب سود شش ماہی، سہ ماہی یا ماہانہ، بانڈ کے قسم کے مطابق موصول ہوتا ہے۔
- بانڈ پرائمری اور دوسرے درجہ کے بازار دونوں میں موجود ہوتے ہیں۔
- بازار کی قیمت مدت پوری ہونے پر منافع، سود کی شرح اور جاری کرنے والے کی درجہ بندی پر منحصر کرتا ہے۔
- کوئی شخص ان بانڈز پر اسی بینک سے ادھار لے سکتا ہے۔
- کم از کم سرمایہ کاری 5000 سے 10000 تک ہوتی ہے۔
- مدت عام طور پر 5 سال اور 10 سال کے درمیان ہوتی ہے۔
- ڈیمیٹ فارم پر کیا جا سکتا ہے۔
- ڈیبینچر (Debentures)

ڈیبینچر (Debenture) کے اہم نکات

- قرض پر سود کی شرح طے شدہ ہوتی ہے مگر پورا ہونے کے مدت کے مطابق گھٹتی بڑھتی رہتی ہے بانڈز کی طرح ہی ہوتا ہے لیکن اسے کمپنیاں جاری کرتی ہیں۔
- یا تو نجی طور پر رکھ دیا جاتا ہے یا پھر خریدنے کے لئے آفر کیا جاتا ہے۔
- اسٹاک ایکسچینج کے فہرست میں ہو بھی سکتا ہے اور نہیں بھی۔ اگر وہ اسٹاک ایکسچینج کے فہرست میں ہے تو sebi کے ذریعہ مامور کڑیڈٹ ریٹنگ ایجنسیز کے ذریعہ اس کی درجہ بندی ہونی چاہئے۔
- پورا ہونے کی مدت عموماً 3 سال سے 10 سال کے درمیان ہوتی ہے۔

ڈیبینچر (Debenture) کے اقسام

- ڈیبینچر کے مختلف اقسام ہوتے ہیں، جنہیں آفر کیا جا سکتا ہے۔ جو مندرجہ ذیل ہیں۔
- تبدیل نہ کئے جانے والے ڈیبینچر (NCD)۔ جاری کنندہ کے ذریعہ کھولی جانے والی کل رقم
- جزوی طور پر منتقل ہونے والے ڈیبینچر (PCD)۔ جزوی طور پر کھول دیا جاتا ہے اور کچھ حصہ اکویٹی شیئر سے بدل دیا جاتا ہے سرمایہ کار کی رائے سے یا پھر اس کی بغیر۔

- - پورے طور پر منتقل ہونے والے ٹینچر (FCD) - کل مول اکویٹی سے بدل دیا جاتا ہے منتقلی کی قیمت تب سے شروع ہوتی ہے جب یہ جاری کیا جاتا ہے۔

کمپنی میعادى جمع

اہم نکات

- کمپنی کے ذریعہ افر کی گئی میعادى جمع اسکیم۔ بینک جمع کے موافق
- کمپنی اس کا استعمال کرتی ہے تاکہ چھوٹے چھوٹے سرمایہ کاروں سے ادھار پیسے لے سکے
- سرمایہ کاری کی مدت کا تعین بہت محتاط ہو کر کرنا چاہیے کیونکہ زیادہ تر FDS میں طے شدہ مدت سے پہلے نقد نکالنے کی سہولت نہیں ہوتی
- بینک جمع کی طرح محفوظ نہیں ہوتے۔ کمپنی جمع۔' غیر محفوظ ہوتے ہیں۔
- یہ بینک کی FDS کے مقابلے زیادہ ریٹرن دیتے ہیں کیوں کہ ان میں رسک زیادہ ہوتی ہے
- انکی درجہ بندی سے یہ رہنمائی ہو سکتی ہے کہ یہ کتنے محفوظ ہیں

میوچول فنڈز (Mutual Funds)

- میوچول فنڈ میں بہت سے سرمایہ کاروں سے پیسے لیے جاتے ہیں اور ان کو اسٹاکس، بانڈس، قلیل مدتی سرمایہ کاری کے بازار میں، یا پھر دوسرے تحفظات یا اثاثوں میں یا پھر ان سب میں مشترکہ طور پر لگا دیا جاتا ہے۔ میوچول فنڈ کا مشترکہ حق مالکانہ پورٹ فولیو کہلاتا ہے۔
- ہر اکائی سرمایہ کاروں کے حق مالکانہ کا پیامبر ہوتی ہے اور فنڈ میں لگائے گئے پیسوں سے ہونے والی آمدنی میں حصہ دار بھی۔

میوچول فنڈز کے اہم نکات

- -پیشہ وارانہ انتظامیہ -پیسے فنڈ منیجر کے ذریعہ لگائے جاتے ہیں۔
- -مختلف الجہتی -مختلف الجہتی سرمایہ کاری کی ایسی حکمت عملی ہے جس کے بارے میں یہ کہا جا سکتا ہے "اپنے سارے انڈے ایک ہی ٹوکری میں نہ رکھیں" کی واضح مثال ہے۔ میوچول فنڈ میں سنیر لینا انفرادی اسٹاک یا بانڈ کے مقابلے زیادہ رسکی ہوتا ہے۔

- - معیشت کا پیمانہ - چونکہ میوچل فنڈ میں تحفظات کی خرید و فروخت بیک وقت زیادہ تعداد میں ہوتی ہے۔ اس لئے سودے پر لگنے والی فیس کم ہوتی ہے بمقابلہ ایک انفرادی تحفظات کے سودے پر لگنے والی فیس کے۔
- - سیال ہونے کی صفت - بالکل انفرادی شئیر کی طرح میوچول فنڈ کی اکائیاں بھی بازار کے میزان کے مطابق پیسوں میں منتقل ہو جاتی ہیں۔
- - آسانی - میوچول فیڈ کی اکائیاں خریدنا آسان ہے بہت سے بینک اپنا خود کا میوچول فنڈ اسپانسر کرتی ہیں اور سرمایہ کاری کی کم از کم حد بھی بہت کم ہوتی ہے۔
- - سرمایہ کاروں کو میوچول فنڈ میں سرمایہ کاری کرنے سے پہلے مندرجہ بالا ہر ایک نکات کا گہرائی سے جائزہ لینا چاہیے۔

میوچول فنڈ کے اقسام

ہر فنڈ کا پہلے سے طے شدہ سرمایہ کاری کا اپنا مقصد ہوتا ہے فنڈ کا اثاثہ سرمایہ کاری کے علاقے اور حکمت عملی پہلے سے طے ہوتی ہے۔ بنیادی سطح پر تین طرح کے میوچول فنڈ ہوتے ہیں۔

- - اکویٹی فنڈ (اسٹاک)

- - میعادى آمدنى والے فنڈز (بانڈز)

- - بازار کے پیسوں کے فنڈ

سارے میوچول فنڈز ان ہی تین طرح کی ہیں۔ مثال کے طور پر جب ایکوٹی فنڈ کسی تیزی سے ترقی پزیر کمپنی میں لگایا جاتا ہے تو اس کو growth فنڈز کہتے ہیں، جو اکویٹی فنڈ محض ایک ہی سیکٹر یا علاقے کی کمپنیوں میں لگایا جاتا ہے اس کو specialty فنڈز کہتے ہیں۔

میوچول فنڈ کو کھلے سرے والا یا بند سرے والا گردانا جا سکتا ہے، یہ منحصر کرتا ہے فنڈ کے پورا ہونے کے تاریخ پر۔

کھلے سرے والے فنڈز

- - کھلے سرے والے فنڈ کے پورا ہونے کی کوئی تاریخ نہیں ہوتی۔
- - سرمایہ کار کھلے سرے والے فنڈ اثاثوں کے انتظامیہ والی کمپنی (AMC) کے میوچول فنڈ دفتر سے یا مرکز برائے سرمایہ کار خدمت (ISCs) سے یا اسٹاک ایکسچینج سے خرید سکتے ہیں۔
- - وہ قیمت جس پر میوچول فنڈ کا سودا یا منتقلی ہوتی ہے اس کی بنیاد فنڈ کے اثاثوں کے خالص مول (NAV) پر ہوتا ہے۔

بند سرے والے فنڈز

- - بند سرے والے فنڈ ایک خاص مدت تک چلتے ہیں۔
- - ایک خاص پورا ہونے کی تاریخ پر ساری اکائیاں ریڈیم کر لی جاتی ہیں اور اسکیم بند ہو جاتی ہے۔
- - نقد فراہم کرنے کے لیے اکائیوں کا اسٹاک اکسچنج کی فہرست میں ہونا لازمی ہے۔
- - سرمایہ کار کی آپس میں اسٹاک مارکیٹ کے بازار بہاو کے مطابق اکائیوں کی خرید و فروخت ہوتی ہے

بازار کے پیسوں کے فنڈ

- - بہت ہی قلیل مدتی میعادى آمدنى والے فنڈ میں سرمایہ کاری
- - ریٹرن ممکن ہے کہ زیادہ نہ ہو مگر سرمایہ محفوظ رہتا ہے
- - یہ آفر بچت کھاتوں کے مقابلہ زیادہ ریٹرن دیتے ہیں مگر میعادى کھاتوں کے مقابلہ میں نقد بہاو کو خاطر میں لائے بغیر کم ریٹرن دیتے ہیں۔

بانڈ/آمدنى والے فنڈ

- - تسلسل کے ساتھ فوری آمدنى اس کا مقصد ہوتی ہے۔
- - سرمایہ کاری سرکار اور کارپوریٹ میں ترجیحی بنیاد پر ہوتی ہے۔
- - ان فنڈوں کا اصل مقصد سرمایہ کاروں کو نقد بہاو فراہم کرانا ہوتا ہے جبکہ فنڈ کو روکے رہنا مول کو بڑھاوا دے سکتا ہے۔

متوازن فنڈز

- - حفاظت آمدنى اور سرمائے کو بڑھاوا دینا ان تینوں کی متوازن آمیزش فراہم کرنا اس کا مقصد ہوتا ہے۔
- - حکمت عملی یہ ہوتی ہے کہ طے شدہ آمدنى دونوں کے اختلاط میں سرمایہ کاری کی جائے۔

ایکیوٹی فنڈز

- - شیئر اور اسٹاکس میں سرمایہ کاری کرنا
- - میوچول فنڈ کے سب سے بڑے قسم کی تر جمانی کرتا ہے۔

- _ کچھ آمدنی کے ساتھ ساتھ سرمایہ میں طویل مدتی اضافہ سرمایہ کاری کا مقصد ہوتا ہے
- _ الگ الگ سرمایہ کاری کے مقاصد کی قسموں کی وجہ کر مختلف قسم کے ایکویٹیفنڈز کا ہونا

بیرونی/بین الاقوامی فنڈز

- _ ایک بین الاقوامی فنڈ (یا بیرونی فنڈ) اس کمپنی کی اکویٹی میں سرمایہ کاری کرتا ہے جو اس کے اپنے ملک سے باہر کی ہوتی ہے۔

سیکٹر فنڈز

- _ یہ معیشت کے خاص سیکٹروں کو اپنا نشانہ بناتی ہے جیسے مالیاتی، تکنیکی، صحت وغیرہ۔

انڈیکس فنڈز

- _ میوچول فنڈ کی یہ قسم بازار کے بڑے انڈیکس جیسے Sensex یا nifty کی طرح کام کرتا ہے۔
- _ انڈیکس فنڈ زیادہ تر سرمایہ کاروں کو ریٹرن اور فائدہ دے جاتا ہے بطور کم فیس ہونے کے۔

اکویٹی شیئر

- شیئر داروں کو انکے عام اور ترجیحی اسٹاک پر کمپنی میں سود کی ملکیت حاصل ہوتی ہے۔
- اسٹاک مارکیٹ ایک ایسا عوامی بازار ہے جس میں کمپنی ایک رضامند قیمت پر شیئروں کا کاروبار کرتی ہے؛ یہ تحفظات اسٹاک ایکسچینج کی فہرست میں ہوتے ہیں۔
- شیئروں کی فہرست اسٹاک ایکسچینج میں ہوتی ہے جو اسٹاک کے خرید و فروخت کو دوسرے درجہ کے بازار میں سہولت مہیا کراتی ہے۔ ہندوستان کا بڑا اسٹاک ایکسچینج ممبئی اسٹاک ایکسچینج ہے جو BSE کے نام سے جانا جاتا ہے اور نیشنل اسٹاک ایکسچینج NSE کے نام سے۔ اسٹاک ایکسچینج کا مقصد ہوتا ہے کہ وہ خریدار اور بیچنے والوں کے بیچ کاروبار کی سہولت مہیا کریں ساتھ ہی ایک بازار کی جگہ بھی فراہم کرے۔ ایکویٹیز میں پیسے لگانا دوسرے سرمایہ کاریوں کے مقابلہ رسی ہوتا ہے اور زیادہ وقت کا متقاضی بھی۔

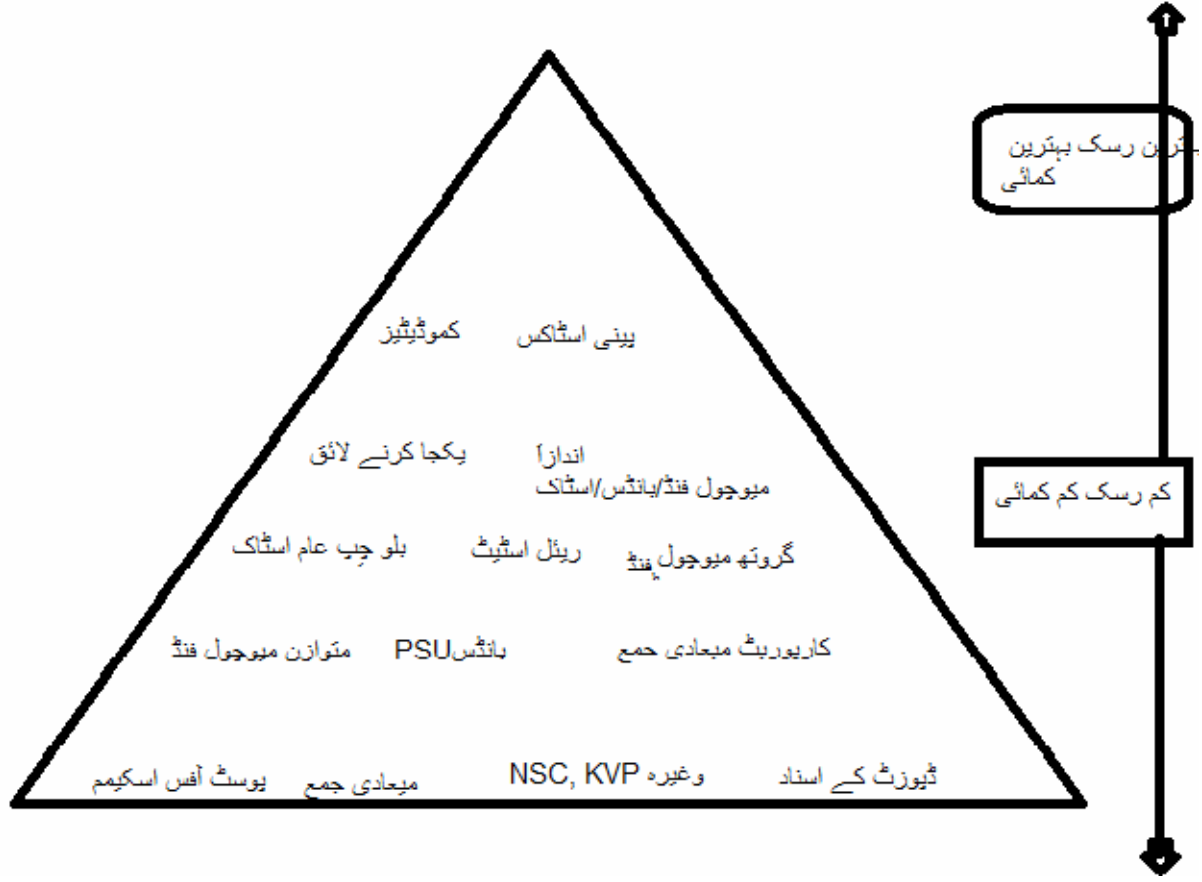
اکویٹیز میں سرمایہ کاری کے دو راستے بنائے جا سکتے ہیں:

- _ ترجیحی بازار (عوام کے لئے آفر کی گئی شیئروں کے لیے درخواست دے کر) کے ذریعہ۔
- _ دوسرے درجہ کے بازار (وہ شیئر خرید کر جو اسٹاک ایکسچینج کے فہرست میں ہوتے ہیں) کے ذریعہ۔

یہ بہت اہم ہے کہ سب سے پہلے بازار کو سمجھتے ہوئے یہ جان لیا جائے کہ کس کمپنی کے اسٹاک کے اور صحیح جگہ کے انتخاب کے لئے جاننا ہے۔ تھوڑی بہت تحقیق تھوڑی سی مختلف الجہتی اور ڈھنگ کی نگہداشت سرمایہ کار کے اچھے ریٹرن کمانے کو یقینی بنائی گی۔

مالیاتی منصوبہ بندی کا پیرامیڈ

مالیاتی منصوبہ بندی کا پیرامیڈ



رسک اور فائدہ کا یہ کاروبار یہ چننے میں نہایت ہی اہم ہوتا ہے کہ کون سی سرمایہ کاری آپ کے لئے صحیح ہے ، کیونکہ بہت سے لوگوں کا اپنا مختلف خیال ہوتا ہے کہ اپنے پیسوں پر کتنا رسک لینا چاہیے۔ کچھ لوگ قدامت پسند ہوتے ہیں اور اس کو بہت محفوظ مقام پر رکھنا چاہتے ہیں مثلاً بچت کھاتہ ۔ جب کہ دوسرے لوگ پیش دست ہوتے ہیں اور وہ ایسے مقام پر سرمایہ کاری کرنا چاہتے ہیں جو تھوڑا رسکی ہوتا ہے جیسے اسٹاک بازار ۔ آخر میں آپ کو یہ فیصلہ کرنا ہے کہ آپ اس سرمایہ کاری سے کتنے مطمئن ہیں جس کی قیمت تیزی سے گھٹتی بڑھتی ہے ۔

بالکل ، رسک لینے کا انعام آپ کی سرمایہ کاری کا ریٹرن ہوتا ہے ۔ ریٹرن سے آمدنی بنائی جا سکتی ہے مثلاً سود یا ڈیویڈنڈس (جو منافع کا شیئر آپ اسٹاک ہولڈر ہونے کے ناطے وصول کرتے ہیں)۔ اسٹاک کی قیمتوں میں اضافہ سے بھی ریٹرن آ سکتا ہے جس کو پونجی کا حاصل کہتے ہیں ۔ ایک سرمایہ کار جب اسٹاک خریدتا ہے اور بعد میں بڑھی ہوئی قیمت پر بیچ دیتا ہے تو خریدنے اور بیچنے میں قیمت کا یہ فرق پونجی کا حاصل کہلاتا ہے ۔ اس لیے اگر آپ نے اسٹاک الف 10 روپیہ فی شیئر 2000 میں خریدا ، اور 2005 میں 25 روپیہ فی شیئر بیچ دیا ، آپ کا منافع یا پونجی کا حاصل 15 روپیہ فی شیئر ہوا ۔ اگر ایک سرمایہ کار کسی اسٹاک کو کم قیمت پر بیچ دیتا ہے تو اس کا فرق پونجی کا خسارہ کہلاتا ہے ۔

جب ریٹرن کے بارے میں بات کریں تو لوگ عام طور پر سرمایہ کاری کے ریٹرن کی شرح یا سود کی شرح کی بات بار بار دہراتے ہیں جو محض سرمایہ کاری پر سالانہ ریٹرن کا فیصد ہوتا ہے۔ مختصر یہ کہ یہ آپ کو بتاتا ہے کہ آپ کاپیسہ کتنی تیزی سے بڑھ رہا ہے۔

اسکیم

Ponzi اسکیم ایک دھوکہ دھڑی والی سرمایہ کاری ہے جو سرمایہ کاروں سے کم رسک پر زیادہ شرح کا وعدہ کرتی ہے۔ یہ اسکیم پرانے سرمایہ کاروں کو انکے پیسوں پر یا انکے معاون سرمایہ کاروں کے دیے ہوئے پیسوں پر اس سے زیادہ ریٹرن دیتی ہے جو اصل کمایا جانے والا منافع ہوتا ہے۔ اس ریٹرن کے جاری رہنے کے لئے Ponzi اسکیم کے اشتہار اور سرمایہ کاروں کے پیسوں کا بہاؤ اسکیم کو چلاتا رہتا ہے۔ یہ سسٹم ایسی حالت میں ختم ہو جاتا ہے جب سرمایہ کاروں کے ادائیگی کے مقابلہ ان کی کمائی کم ہو جاتی ہے۔ عام طور پر قانونی کارروائی اس اسکیم کے بند ہونے سے پہلے اڑچن ڈال دیتی ہے کیونکہ Ponzi اسکیم پر شک ہو جاتا ہے یا پھر مشتہر کرنے والے غیر قانونی طور پر تحفظات بیچ رہے ہوتے ہیں، جتنے زیادہ سرمایہ کار ملوث ہوتے ہیں اتھارٹیوں کی نظر میں آنے کا خدشہ اتنا بڑھ جاتا ہے۔

ایک کو نشان زد کیسے کریں؟

Ponzi اسکیم عام طور پر وہ ریٹرن آفر کر کے، جو دوسری سرمایہ کاری آفر نہیں کر سکتی، جو قلیل مدتی ریٹرن یا تو بہت زیادہ ہوتی ہے یا غیر معمولی طور پر منافع بنائے رکھتی ہے، نئے سرمایہ کاروں کو پھنساتی ہے۔ دوسرے لفظوں میں یہ اتنا اچھا لگتا ہے کہ سچ نہیں ہو سکتا۔

Ponzi اسکیم کی بے ساختہ سہولتیں

- جتنے زیادہ سرمایہ کار ملوث ہوتے ہیں اتھارٹیوں کی نظر میں آنے کا خدشہ اتنا بڑھ جاتا ہے۔
- مشتہر کرنے والے سارے بچے ہوئے سرمایہ کاری کے پیسوں کو لیکر غائب ہو جائیں گے۔
- یہ اسکیم اپنے ہی وزن تلے دب کر رہ جائے گی جب سرمایہ کاری کم ہو جاتی ہے اور مشتہر کرنے والے وعدے کے مطابق ریٹرن ادا نہیں کر پاتے۔
- بازار کی باہری طاقت مثلاً معیشت کا تیزی سے گرنا سرمایہ کاروں کے لئے پورا فنڈ یا اس کا کچھ حصہ نکال لینے کی وجہ بنتا ہے اور اس کی وجہ سرمایہ کاری میں بھروسے کی کمی، نہیں ہوتی بلکہ بازار کے بنیادی وجوہات کے وجہ سے ایسا ہوتا ہے۔

جمع کئے جانے کا نظام

شئیر میں سرمایہ کاری کرنے کے لئے ”شئیر کا بے عمل ہونا“ سمجھ لینا بہت ضروری ہے۔ جیسے تمام شئیر آجکل ”ڈیمٹ“ فارم پر ہوتے ہیں پہلے شئیر کے لئے سرٹیفیکیٹ جاری کیا جاتا تھا اب وہ الیکٹرانک فارم میں منتقل ہو گیا ہے۔ اس کے لیے جمع کیے جانے کے نظام کو سمجھ لینا لازمی ہو گیا ہے۔

آج کل دو نظام – National Securities Depository Limited (NSDL)

اور - (CDSL) Central Depository Services (INDIA) Limited

SEBI سے رجسٹرڈ ہیں۔

ڈپوزٹ میں حصہ دار (DP) ڈپوزٹ کا ایک ایسا ایجنٹ ہوتا ہے جو سرمایہ کاروں اور ڈپوزٹ کے خدمات کو روبرو کراتا ہے۔

SEBI کے مطالبات کے مطابق شیئر کی منتقلی کے لئے عوامی مالیاتی ادارے، کاروباری بینک، ہندوستان میں چل رہے غیر ملکی بینک جو ریزرو بینک آف انڈیا سے منظور شدہ ہوتے ہیں۔ صوبائی مالیاتی کارپوریشن، کسٹڈین اسٹاک بروکر، کلیرنگ کارپوریشن / کلیرنگ ہاؤس، NBFCs اور رجسٹرار، DP کے بطور نامزد ہوتے ہیں۔ بینک خدمات اس برانچ سے حاصل کی جا سکتی ہیں جہاں PP جمع کی جانے والی خدمات Depository Services مہیا کراتی ہے۔ اب یہ لازمی ہے کہ تمام سرمایہ کاروں کے لئے وہ (BO) Beneficial owner کہاتے رکھنے کی صلاح دی جائے۔

البتہ چھوٹے سرمایہ کاروں (زیادہ سے زیادہ پانچ سو شیئر چاہے انکا مول جو بھی ہو) کے ذریعہ ہونے والے کاروبار کو سہولت مہیا کرنے کے لئے اسٹاک ایکسچینج ایک الگ کاروباری درجہ فراہم کرتا ہے جس کے ذریعہ دستاویزی شیروں کی خرید و فروخت کے لیے ایک بار کی سہولت مہیا کرائی جاتی ہے۔ یہ وہ شیئرز ہوتے ہیں جو لازمی ڈیمپٹ کے فہرست میں ہوتے ہیں ان شیئروں کے خریداروں کو شیئر فروخت کرنے سے پہلے شیئروں کا ڈیمپٹ (Demat) کرنا ہوتا ہے۔

ڈیپوزٹری خدمات حاصل کرنے کے فوائد بشمول

- _ تحفظات کو رکھنے کا ایک آسان اور محفوظ راستہ
- _ تحفظات کا فوری تبادلہ
- _ دستاویزی تحفظات کے تبادلے پر کوئی اسٹامپ ڈیوٹی نہیں ہوتی۔
- _ سرٹیفیکیٹ سے جڑے رسک جیسے غلط فراہمی، نقلی تحفظات موخر کرنا، چوری ہونا وغیرہ نہیں ہوتے
- _ سیکیورٹی کے تبادلے سے جڑے کاغذی کاروائیوں سے چھٹکارہ
- _ سودے پر ہونے والا خرچ کم ہوتا ہے۔
- _ بہت سارے شیئر کی کوئی شرط نہیں ہوتی یہاں تک کہ صرف ایک شیئر کا بھی کاروبار کیا جا سکتا ہے۔

نامزدگی کی سہولت

- _ پیسے کی تبدیلی جو DP میں سارے کمپنیوں کے ساتھ نامزد ہوتی ہے اور اس میں سرمایہ دار تحفظات رکھتے ہیں جو الیکٹرانک ہونے کی وجہ سے ہر ایک مراسلے کو الگ الگ رکھنے کی کوئی ضرورت نہیں ہوتی۔

- DP کے ذریعہ تحفظات کا تبادلہ عمل میں آتا ہے اور کمپنیوں سے مراسلے کا جھنجھٹ نہیں رہتا۔
- شئیر کے ڈیویڈنڈ کے لئے ایپ کریڈٹ ہو جاتا ہے چاہے جو بھی ہو بونس merger/consolidation/split وغیرہ۔
- اکویٹی میں سرمایہ کاری کرنا اور ایک ہی کھاتے سے ادھار وغیرہ چلانا۔

یاد رکھنے کی نکات

- چھوٹے انفرادی اسٹاک سرمایہ کار سے لیکر بڑے فنڈ کے کاروباریوں تک حصہ لینے والے کہیں بھی آزادی سے کام کر سکتے ہیں۔
- کمپنیوں کے پیسے کمانے کے اہم وسائل میں سے ایک ہے۔
- کاروبار کو عوام کے بیچ تجارت کرنے کی اجازت دیتا ہے یا کمپنی کے مالکانہ حق کے شیئروں کو عوام میں فروخت کر کے سرمایہ کو اور زیادہ بڑھاتا ہے۔
- اسٹاک مارکیٹ کو کسی بھی ملک کی معیشت کی مضبوطی اور ترقی کا پہلا معیار تسلیم کیا جاتا ہے۔
- اسٹاک کی قیمتیں بینک جمع یا بانڈز کے نشان زد تفریق کے مطابق گھٹتی بڑھتی رہتی ہے۔
- اکویٹی میں پیسے لگانے کی وجہ کا بھی وقتاً فوقتاً ان کے موثر ہونے کو یقینی بنانے کے لئے جائزہ لیا جانا چاہیے۔
- کبھی کبھی بازار کا رد عمل معاشی یا مالیاتی خبروں کے وجہ سے کرایسا ہوتا ہے کہ سمجھ میں نہیں آتا۔ البتہ اس خبر کا کوئی اثر تحفظات کے مول پر شاید ہی پڑتا ہے۔
- قلیل مدت میں اسٹاک اور دوسرے تحفظات کی حالت کسی بھی وجہ سے خراب ہو سکتی ہے بازار کے بدلتے ہوئے حالات اسٹاک بازار کے بارے میں کسی بھی پیشین گوئی کے قابل نہیں چھوڑتے۔

سرمایہ کاری کے فلسفے

- بر سرمایہ کاری کے رسک کا جائزہ لیں۔
- اپنے اہل خانہ کے قلیل مدتی اور طویل مدتی ضرورتوں کو صاف صاف ذہن نشین کر لیں۔
- ضرورتوں کی بنیاد پر سرمایہ کاری کا فیصلہ کریں۔
- ایسی کسی بھی اسکیم میں سرمایہ کاری نہ کریں جو سمجھ میں نہ آتی ہو۔]

- _ محض بھروسے کی بنیاد پر سرمایہ کاری نہ کریں ہر چیز کاغذی دستاویزوں کے پختہ بنیاد پر ہو۔
- _ ہر آمدنی پر لگنے والا ٹیکس ذہن میں رکھیں۔
- _ بازار کے مشوروں اور افواہوں پر آنکھ بند کر کے عمل پیرا نہ ہوں۔
- _ کوئی بھی چیز بہت زیادہ یا بہت کم ہوگی تو کچھ نہ کچھ 'معاملہ' اس کے اندر چھپا ہوگا۔
- _ ایسی کوئی بھی اسکیم کے پیچھے نہ بھاگیں جس میں سود تو محفوظ ہو مگر پونجی کا نقصان ہو۔
- _ پڑوٹکٹ کو سمجھ لینے کے بعد اپنی جانکاری کے مطابق سرمایہ کاری کریں۔

تحفظ سے جڑے پڑوٹکٹ

انشورنس پالیسیاں

انشورنس جیسا کہ نام سے ظاہر ہے مستقبل میں ہونے والے خساروں کی بھرپائی کے لیے ہوتا ہے۔ حالانکہ لائف انشورنس بہت عام ہے پھر بھی دوسری ایسی اسکیمیں بھی موجود ہیں جو مسلسل آمدنی بھی دیتی ہیں اور آپ کے دوسرے نقصانات کو بھی دائرہ میں رکھتی ہیں۔

لائف انشورنس

لائف انشورنس ایک معاہدہ ہوتا ہے جس میں ایک خاص رقم کی ادائیگی انشورنس کیے گئے شخص کو یا اس کے ذریعہ نام زد کئے گئے شخص کو کسی خاص واقعہ کے رونما ہونے پر ملتا ہے یہ آپ کے اہل خانہ کو آپ کے وفات کی حالت میں آمدنی کے نقصان کی فنڈ مہیا کرا کر مالیاتی طور پر تحفظ فراہم کرتا ہے۔

ٹرم لائف انشورنس

- ہندوستان میں ہر دلچیزی حاصل کرتا جا رہا ہے۔
- بیمہ کئے گئے شخص کی وفات کی حالت میں حق دار کو یک مشت رقم ادا کی جاتی ہے۔
- پالیسیاں عام طور پر 5, 10, 15, 20 یا 30 سال کی ہوتی ہے۔
- دوسرے پالیسیوں کے مقابلے میں کم پریمیم ہوتا ہے۔
- اس کا کوئی نقد مول نہیں ہوتا۔

انڈومینٹ پالیسیاں

- وقفے وقفے پر پریمیم کی ادائیگی اور یک مشت رقم کی ادائیگی یا تو انشورنس کرانے والے شخص کی وفات پر یا پھر پالیسی کے پورا ہونے پر جو بھی پہلے ہو فراہم کرتا ہے۔
انویٹی / پنشن پالیسیاں / فنڈز

- پوری زندگی کا بیمہ تو فراہم نہیں کرتا صرف آمدنی کی گارنٹی فراہم کرتا ہے یا تو زندگی بھر کے لیے یا پھر ایک خاص مدت کے لیے تاکہ سبکدوشی کے بعد آمدنی جاری رہے۔
- پریمیم یا تو ایک مشت ادا کیا جا سکتا ہے یا کچھ سالوں میں قسطوں میں بھی۔
- بیمہ کرانے والا ایک خاص رقم وقفے وقفے سے مخصوص تاریخ کے بعد (ماہانہ ، ششماہی ، یا سالانہ ہو سکتا ہے) حاصل کرتا رہتا ہے۔
- وفات کی حالت میں اس کا بچا ہوا فائدہ بھی نامزد کئے گئے شخص کو ملتا ہے

یونٹ لنکڈ انشورنس پالیسی (ULIP)

- ULIP ایک ایسی لائف انشورنس پالیسی ہے جو رسک کو دائرے میں لانے اور سرمایہ کاری دونوں کا مجموعہ فراہم کرتا ہے۔
- سرمایہ بازار کے حرکات و سکنات پر ULIP کی کارکردگی کا سیدھا اثر پڑتا ہے۔
- سرمایہ کاری کا رسک عموماً سرمایہ کار کو ہی لینا پڑتا ہے۔
- کسی شخص کی سرمایہ کاری کے معروضات ، رسک پروفائل اور وقت مقررہ کے مطابق ایک بڑے دائرہ میں زیادہ تر ، انشورنس والے فنڈ آفر کرتے ہیں۔
- مختلف فنڈ کے مختلف رسک پروفائل ہوتے ہیں ریٹرن کے امکانات بھی الگ الگ فنڈ پر منحصر کرتے ہیں۔
- انشورنس والوں کے ذریعہ آفر کئے گئے مختلف ULIP آفروں کی الگ الگ قیمتیں ہوتی ہیں۔ بڑے پیمانے پر مختلف فیس اور چارج بشمول پریمیم متعین کرنے کا چارج ، وفات پانے کی حالت میں چارج ، فنڈ منظم کرنے کی فیس ، پالیسی / انتظامیہ کا چارج اور فنڈ تبدیل کرنے کا چارج ہوتے ہیں۔

نیا پنشن اسکیم ، 2009

- واضح کی گئی حصہ داری کی اسکیم کسی بھی ہندوستانی شہری کے لیے جس کی عمر 18 اور 55 کے بیچ ہو کھلی ہوتی ہے۔
- ایک فرد ایک خاص رقم کی سرمایہ کاری پنشن اسکیم میں تب تک کرتا رہتا ہے جب تک وہ سبکدوش نہیں ہو جاتا۔

- سبکدوشی کی حالت میں اس کو یہ اجازت ہوتی ہے کہ یا تو وہ پورا پیسہ نکال لے جو اس نے جمع کیا ہے یا کسی انشورنس کمپنی سے انویٹی خرید لے جس سے اس کو مسلسل آمدنی ہوتی رہے یا پھر دونوں - کم از کم 40% کا استعمال فوری طور پر انویٹی خریدنے میں کرنے کی ضرورت ہوتی ہے ، زیادہ سے زیادہ جمع رقم کا 60% نکالا جا سکتا ہے ۔
- فوری انویٹی خریدنا انشورنس کمپنی کی طرف سے مسلسل آمدنی کو یقینی بناتا ہے یہ ادائیگی ماہانہ ، سہ ماہی ، ششماہی ، یا پھر سال میں ایک دفعہ ہو سکتی ہے ۔
- کم از کم سرمایہ کاری کی رقم فی حصہ 500 روپیہ ہوتی ہے ۔ کم از کم ایک سال میں پانچ حصہ ادا کرنے کی ضرورت ہوتی ہے ۔ اس کے علاوہ کم از کم 60,000 ہر سال سرمایہ کاری کرنی ہوتی ہے ۔
- پیسوں کے سرمایہ کاری کی جانے والی رقم کی زیادہ کی کوئی حد مقرر نہیں ہوتی ٹھیک اسی طرح حصوں کے اعداد کی بھی کوئی قید نہیں ہوتی ۔
- NPS میں جو پیسے آپ لگاتے ہیں وہ پیشہ ور انتظامیہ کے ذریعہ منظم کیا جائیگا ۔
- اگر آپ اپنے فنڈ مینیجر کی کارکردگی سے مطمئن نہ ہو تو آپ چاہیں تو اپنا فنڈ مینیجر تبدیل کر سکتے ہیں ۔
- یہ پیسے نہیں نکالے جانے والا کہاتہ ہے ۔ اور اس میں کی گئی سرمایہ کاری تب تک بڑھتی رہتی ہے جب تک آپ 60 سال کے نہیں ہو جاتے پیسے نکالنے کی اجازت وفات کی حالت میں ، کسی بڑی بیماری کے حالت میں ، یا پھر پہلا گھر بنانے یا خریدنے کی حالت میں ہوتی ہے ۔
- انکم ٹیکس ایکٹ کے مطابق دفعہ 80CCD کے تحت NPS میں ٹیکس گھٹانے کا دعوہ کیا جا سکتا ہے ۔ یا د رکھیں کہ یہ ایک لاکھ کی حد سیکشن 80C میں موجود ایک لاکھ کی حد سے زیادہ نہیں ہوتی ۔
- PPF کی حالت میں ریٹرن کی کوئی گارنٹی بھی نہیں ہوتی ۔ آپ کا پیسہ کمانا آپ کے چنے ہوئے فنڈ مینیجر کی اچھی کارکردگی پر منحصر کرتا ہے ۔

صحت کا بیمہ

صحت انشورنس کی پالیسیاں مختلف بیماریوں اور جب بھی علاج کی ضرورت ہو تو آپ کو مالیاتی طور پر تحفظ فراہم کرنے کو دائرہ میں لیتی ہے یہ آپ کے ذہنی سکون کو یقینی بناتی ہے ، علاج میں ہونے والے خرچ کے لیے تمام پریشانیوں سے آپ کو میرا کرتی ہے ۔ اور آپ کو دوسرے اہم امور پر اپنی توانائی صرف کرنے کی اجازت دیتی ہے ۔

ہندوستان میں بہت سے میڈیکل انشورنس اور ہیلتھ انشورنس موجود ہیں ۔ ان کو ان کے آفر کی بنیاد پر مندرجہ ذیل حصوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے ۔

قابل فہم ہیلتھ انشورنس: یہ پلان آپ کی پوری صحت کو دائرہ میں رکھتا ہے۔ جس میں ہسپتال کا پورا خرچ شامل ہے۔ جبکہ اس کے ساتھ ساتھ ہیلتھ فنڈ بھی مہیا کرتا ہے جو دوسرے طبی اخراجات کو دائرہ میں لے لیتا ہے۔

ہسپتال کے متعلق پلان: اس طرح کے ہیلتھ انشورنس پلان آپ کے ان اخراجات کو دائرہ میں لاتے ہیں جو آپ کے ہسپتال میں بھرتی ہونے کی صورت میں ہوتا ہے۔ اس حصہ میں پڑوڈکٹ کا مختلف ادائیگی نظام ہو سکتا ہے اور مختلف اخراجات کی حدیں طے شدہ ہو سکتی ہیں۔ ہسپتال میں بھرتی ہونے کے زمرے میں تمام بلوں کی ادائیگی بعد میں کی جانے والی شرط بھی ہوتی ہے یا پھر کچھ پہلے سے طے شدہ پلان ہوتے ہیں۔

بڑی بیماریوں کے لیے پلان: اس طرح کے ہیلتھ انشورنس محض بڑی بیماریوں کو دائرہ میں لاتے ہیں مثلاً دل کا ددرو، اعضا کی منتقلی، لقوہ اور گردے میں خرابی جیسے دوسرے امراض اس طرح کے پلان کا مقصد زیادہ پیسوں والے طبی اخراجات کا بیمہ کرنا ہوتا ہے۔

خاص شرائط والا بیمہ: یہ پلان خاص کر ذیابیطس اور سرطان سے ہونے والے مختلف پریشانیوں کے مد نظر بیمہ فراہم کرانے کے لیے بناگیا ہے۔ ان میں وہ بھی فیچر شامل ہو سکتے ہیں جو بیماری کے نظم و نسخ کے لئے خاص طور پر خاص حالات کا بیمہ کرتے ہیں۔

*تازہ ترین اسکیم کی تفصیلات کو دھیان سے پڑھ لیں کیونکہ جو معلومات یہاں فراہم کی گئی ہے تبدیل ہو سکتی ہے۔

12. دھار سے جڑے پڑوڈکٹ

آج کے بڑھے ہوئے معیار زندگی کے مہنگے ہونے کی وجہ سے، قرض ایک عام بات ہو گئی ہے۔ بہت سارے لوگ ذاتی خرچ، قرض برائے گاڑی، رہن کے قرضہ جات اور ڈھیر سارے دوسرے قرضہ جات کے لیے درخواست دیتے ہیں۔ ایسا لگتا ہے کہ ہر چیز کے لیے قرض موجود ہے۔ اکثر مالیاتی پریشانیاں زیادہ قرضوں کے نتیجہ میں شروع ہوتی ہیں۔

مختلف قسم کے موجود قرضہ جات

ذاتی قرض (personal loan)

ذاتی قرض عام طور پر تب لیا جاتا ہے جب کوئی ناگہانی ضرورت پوری کرنی ہو اور وہ فوری طور پر ایک شخص کے مالیاتی پہنچ سے باہر ہو لوگ اکثر مالیاتی پریشانی میں آجاتے ہیں جب وہ ذاتی قرض محض اضافی پیسوں یا کچھ بیوقوفی بھری چیزوں کے خریدنے کے لئے لیتے ہیں اور پھر ان کو پتہ چلتا ہے کہ وہ ماہانہ مطلوبہ رقم ادا نہیں کر سکتے۔

اہم نکات

- سود کی زیادہ شرح %18-14 سالانہ ، زیادہ فیس اور یہاں تک کہ زیادہ ماہانہ قسطوں کے لیے تیار رہیں۔
 - درخواست دینے کا مرحلہ وقت طلب ہو سکتا ہے منظور ہونے اور فنڈ حاصل ہونے میں ہفتوں لگ سکتے ہیں ، ناگہانی فوری ضرورتوں کے لیے نہایت ہی غیر فطری ہے ۔
 - ذاتی قرضہ جات کی شرحوں اور شرطوں میں بہت فرق ہو سکتا ہے ، بہت دھیان سے تقابل کرنا عقلمندی ہے اور اس سے یہ یقینی بنانے میں مدد ملتی ہے کہ گاہک کو ہنگامی فنڈ کے لیے جو ضروری ہو اس سے زیادہ ادائیگی نہ کرنی پڑے۔
 - ذاتی قرض لینے سے پہلے وقت لیں اور بوم ورک کر لیں ۔
 - اس کا مشورہ نہیں دیا جاتا ہے الا یہ کہ ہوئی ہنگامی ضرورت آن پڑے ۔
- ### قرض برائے مکان

قرض برائے مکان محض ایک دوسرا قرض ہے جس میں آپ کا مکان قرض کی ادائیگی کے لئے بطور ضمانت ہوتا ہے۔ اگر آپ اپنا پہلا گھر خرید رہے ہیں تو قرض برائے مکان کے اندر باہر کی باریکیوں کو سمجھ لینا ضروری ہے ۔ معیشت کے اعتبار سے اور بازار کے حرکات کے اعتبار سے آنے والے فرق سے یہ طے ہوتا ہے کہ وہ کون کون سی چیزیں ہیں جو آپ کے قرض برائے مکان پر نافذ ہوتی ہیں۔

اہم نکات

- بینک جائداد کے مول کا %80-75 کا قرض ہی فراہم کرتا ہے۔
- بینکوں نے ابھی ابھی ایک نیا آفر شروع کیا ہے جو کم مدت کے لیے بہت کم اور 'پیچیدہ' شرح ہے کچھ وقت کے بعد سود کی یہ رقم بڑھ جاتی ہے اور بات برابر ہی ہو جاتی ہے تفصیلات پڑھنے میں بہت محتاط رہنے کی ضرورت ہے ۔
- زیادہ تر قرض برائے مکان کی کم از کم مدت تین سال یا اس سے زیادہ ہوتی ہے ۔
- پہلے ادائیگی کرنا چاہیں تو موٹی رقم جرمانے کے طور پر دینی ہوتی ہے۔
- مخفی فیس بشمول اپریزل فی اور دوسرے مد کی بلیں قرض کے ساتھ جڑی ہوتی ہیں۔
- اگر آپ گھر بیچنا چاہتے ہیں تو قرض کو فوراً ادا کرنا ہوتا ہے ۔

ریورس رہن (Reverse Mortgage)

ریورس رہن کا پورا اٹیڈیا اس عام رہن کے طریقہ کار کے جہاں ایک شخص جائداد کے رہن کے بدلے بینک کو پیسہ دیتا ہے ، بالکل الٹا ہے ۔ یہ کانسیٹ خاص کر مغربی ممالک میں بہت پاپولر ہے ۔

اہم نکات

- ایک معمر شہری جس کے پاس ایک مکان کی جائداد ہے مگر مسلسل آمدنی کا کوئی ذریعہ نہیں وہ اپنی جائداد کو کسی بینک یا قرض برائے مکان دینے والی کمپنی کو بطور رہن دے سکتا ہے بینک/مکان پر قرض دینے والی کمپنی اس شخص کو مسلسل پیسے دیتی رہتی ہے۔
- اچھی بات یہ ہے کہ جو شخص 'ریورس رہن' اپنی جائداد کے لیے کرتا ہے وہ اس گھر میں زندگی بھر رہتا ہے اور مسلسل ضرورت کی آمدنی حاصل کرتا رہتا ہے ۔ اس موثر طریقہ سے جائداد اپنے مالک کے لیے کماتی ہے ۔
- جس طریقہ سے یہ کام کرتا ہے وہ یہ ہے کہ بینک کو یہ حق حاصل ہوتا ہے کہ مذکورہ شخص کے گزر جانے یا جگہ چھوڑنے کی حالت میں وہ جائداد کی نیلامی کر سکتا ہے اور قرض وصول کر سکتا ہے ۔ اگر کچھ بھی اضافی رقم حاصل ہوتی ہے تو اس کے قانونی وارث کو دے دیا جاتا ہے ۔

ہندوستان میں RBI کے ذریعہ تیار کئے گئے ریورس رہن کے رہنما اصول کے اہم فیچر مندرجہ ذیل ہیں:

- کوئی بھی مکان مالک جس کی عمر 60 سال سے زیادہ ہے وہ اس کامستحق ہے ۔
- قرض کی رقم زیادہ سے زیادہ رہائشی جائداد کے مول کا 60% ہوتا ہے ۔
- زیادہ سے زیادہ مدت 15 سال ہوتی ہے ۔
- رہن پر دینے والا ماہانہ ، سہ ماہی ، سالانہ یا ایک مشن رقم کبھی بھی معاہدہ کے مطابق لے سکتا ہے ۔
- جائداد کے مول کا دوبارہ جائزہ بینک یا HFC کے تحت ہر پانچ سال پر کیا جانا ہوتا ہے ۔
- ریورس رہن کے ذریعہ جو بھی رقم موصول ہوتی ہے اس کو قرض مانا جاتا ہے آمدنی نہیں ۔
- ریورس رہن کی شرح طے شدہ ہو سکتی ہے یا گھٹتی بڑھتی اور یا تو بازار کے حالات کی مناسبت سے یا پھر ان میں سے کسی کی بھی بنیاد پر شرح سود رہن پر دینے والے کے ذریعہ منتخب کیا گیا ہو۔

تحفظات کے بدلے قرض

شٹیروں کے بدلے قرض کا اصل مقصد اپنی سرمایہ کاری کو محفوظ رکھتے ہوئے ساتھ ساتھ اپنی ذاتی ضرورتوں کو پورا کرنا ہوتا ہے۔ لوگ اپنی مستقبل کی ضرورتوں کو پورا کرنے کے لیے بھی اور بغیر شیئر بیچے ہوئے نقد حاصل کرنے کے لیے بھی رجوع کرتے ہیں یہ مشورہ دیا جاتا ہے کہ تحفظات کے بدلے قرض تبھی لیں جب ایک خاص رقم کچھ ماہ کے اندر آپ کے پاس آنے والی ہو اور آپ کو وقتی ضرورت کے طور پر فنڈ درکار ہو۔

اہم نکات

- RBI بینکوں کو ڈی میٹ شیئر کے مول کا 75% اور فیزیکل شیئروں کا 50% تک قرض دینے کی اجازت دیتی ہے۔ البتہ بینک اپنی حد مقرر کر سکتی ہے اور کرتی ہے کہ جس حد تک قرض دینا ہے۔
 - بینکوں کے پاس منظور شدہ تحفظات کی فہرست ہوتی ہے جن کے بدلے وہ قرض دیتے ہیں اور یہ فہرست ہر قرض دینے والوں کے پاس مختلف ہو سکتی ہے۔ اور اس فہرست میں وقتاً فوقتاً تبدیلی کی جاتی ہے۔
 - میوچول فنڈ کی اکائیوں کے بدلے قرض ان کے NAV مول پر مبنی ہوتے ہیں۔
 - قرض کی رقم جو آپ کو ملتی ہے وہ تحفظ کے مول، نافذ ہونے والے نفع نقصان، آپ کی خدمات اور قرض واپس کرنے کی صلاحیت اور دوسرے شرائط پر مبنی ہوتی ہے۔
 - سود کی شرح عموماً 14% سے 18% کے درمیان ہوتی ہے۔
 - الگ الگ بینکوں کا چارج الگ الگ ہوتا ہے اور عموماً جاری کرنے کی فیس (1-1.5%) اور کاغذی کاروائی کا چارج شامل ہوتا ہے۔
 - صرف وہ شیئر ہی قابل قبول ہوتے جن کی پوری قیمت ادا ہو چکی ہوتی ہے۔
 - شیئروں کے وہ اسناد جو کارپوریٹ، کم عمر اشخاص، فرموں، HUF اور NRI کے ہوتے ہیں وہ اس اسکیم کے تحت فائننس کیے جانے کے اہل نہیں ہوتے۔
- # ہر ایک قرض کے لیے برائے مہربانی تازہ رہنما اصول / ضوابط دیکھیں۔

کریڈیٹ کارڈ کا قرض

لوگ اس کا بیجا استعمال غیر ضروری چیزوں کو خرید کر کرتے ہیں۔

کریڈٹ کارڈ کے قرض سے دور رہیں: بہت سارے لوگ کریڈٹ کارڈ کے قرض کے وجہ سے پریشان رہتے ہیں محض کم از کم ضروری رقم کی ادائیگی (minimum payment) مہنگی ہوتی ہے اور قرض کو زیادہ وقت تک برقرار رکھنے کو یقینی بنائیگی۔ اپنے قرضوں کو مسلسل زیادہ سے زیادہ ادا کرنے کی کوشش کریں۔ آپ خوش ہونگے کہ آپ نے ایسا کیا۔

اہم نکات:

- کریڈٹ کارڈ پر سود کی شرح دوسروں کے مقابلے شاید سب سے زیادہ ہوتی ہے سود 18% سے 36% سالانہ تک ہوتی ہے۔
- سود اور جرمانہ کے ذریعہ قرض بڑھتا جاتا ہے اگر آپ اپنا بل بغیر سود والی مدت ختم ہونے سے پہلے ادا نہیں کرتے تو آپ زیادہ سود ادا کرتے ہیں یہ آپ کے کریڈٹ کارڈ کے قرض کو گھٹانے میں مشکل پیدا کر سکتا ہے۔
- زیادہ تر کریڈٹ کارڈ کی حدیں کم ہونے سے کچھ قرض دار یہ بھول جاتے ہیں کہ ماہ بہ ماہ انہیں کم پیسے ادا کرنے ہوتے ہیں یہ بہت ہی خطرناک عادت ہے کیونکہ سود کی رقم جو آپ ادا کرتے ہیں وہ جلد ہی بڑھ کر آپ کے اصل قرض سے کہیں زیادہ ہو جاتی ہے۔
- زیادہ کارڈ رکھنے کی حالت میں بہت محتاط رہیں اور کریڈٹ کارڈ مہیا کرانے والی کمپنیوں کے اشتہارات سے بھی خبر دار رہیں کیونکہ وہ جان بوجہ کر یہ کوشش کرتی ہیں کہ آپ اپنے کریڈٹ کارڈ کی حد بڑھا لیں۔

زیادہ قرض سے بچنے کے اقدام

قرض کی حد مقرر کر لیں۔

- یہ فیصلہ کر لیں کہ کتنا قرض آپ برداشت کر سکتے ہیں پھر یہ یقینی بنائیں کہ کل قرض اس رقم سے کم ہو۔
- آپ یہ حد بھی مقرر کرنا چاہیں گے کہ کتنا پیسہ آپ اپنے تنخواہ کا قرضوں پر خرچ کرنا چاہتے ہیں۔ اس طرح کی حدیں طے کرنے سے یہ بہت ہی فائدہ مند ہوتا ہے کہ یقینی ہو جائے کہ آپ اپنے قرض کو اس سے زیادہ نہیں بڑھائیں گے۔

قرضوں کی خریداری دھیان سے کریں

- اگر آپ کو قرض لینا ہے تو آپ اچھی طرح تحقیق کر لیں ہمیشہ یہ سمجھ لیں کہ آپ اپنے قرض کے لیے کتنا سود ادا کریں گے اور کم سے کم شرح سود اور زیادہ سے زیادہ گوارہ کئے

جانے لائق قرض کے بارے میں معلوم کر سکتے ہیں۔ اس سے یہ طے ہو جائگا کہ آپ سود کی شرح پر ضرورت سے زیادہ خرچ نہیں کر رہے ہیں۔

- سال میں ایک دفعہ یہ ضرور معائنہ کر لیں کہ آپ ابھی بھی اچھی شرح سود حاصل کر رہے ہیں اور سب سے بہتر ممکنہ قرض کی ڈیل آپ کی ہے۔

آزمائش میں نہ پڑے

- ایک دفعہ جب آپ یہ دکھا دیں گے کہ آپ قرض لے کر ادا کر سکتے ہیں تو بہت ساری کمپنیاں آپ کو اور کریڈٹ دینے کے لیے بے چین ہونگی۔ کمپنیاں آپ کو اور کریڈٹ کارڈ آفر کرنا شروع کر سکتی ہیں اور آپ کو قرض دینے والا آپ کو اضافی کریڈٹ پڑوڈکٹ آفر کر سکتا ہے۔

- نئے نئے قرض لینا آزمائش میں ڈال سکتا ہے اس لیے آپ کو ایسا کرنے میں فکر مند ہونا ہوتا ہے۔ آپ صرف تبھی قرض یا کریڈٹ کی خدمات لیں جب آپ کو سچ مچ ان کی ضرورت ہو۔

مالیاتی تعلیم کی ناگزیر ضرورت دو وجہوں سے پڑتی ہے -

پہلی ذاتی مالیات کے دیوالیہ پن کی وجہ سے۔ آج نو جوان اپنے اوقات سے زیادہ آگے بڑھ کر جیتے ہیں، کریڈٹ کارڈ کے قرضہ ہوتے ہیں اور رسکی سرمایہ کاری کرتے ہیں۔

دوسری اکثر نئے اور پیچیدہ مالیاتی پڑوڈکٹ کی زیادتی جو کنزیومروں کے مالیاتی مہارت کا متقاضی ہوتا ہے بازار کے زیادہ پیچیدہ حالات اور ٹیکس قانون کی بدلتی ہوئی پیچیدگیوں کے مد نظر بہتر مالیاتی تعلیم ضروری ہے -

حتیٰ کہ سرکاری نوکری کرنے والے پرانی اسکیموں کی واضح حصہ داریوں کے ساتھ ساتھ سبکدوشی پر واضح فوائد کی طرف جا رہے ہیں۔ اس لیے سبکدوشی کی منصوبہ بندی بہت اہم ہو گئے ہے - مالیاتی تعلیم کے کچھ فوائد یہ ہیں :

- محفوظ مالیاتی مستقبل کے تعمیر میں معاون مالیاتی تعلیم کی کمی کسی بھی فرد یا خاندان کی طویل مدتی مقاصد کے لیے بچت کرنے کی صلاحیت اور انہیں کسی بڑے مالیاتی بہران سے مقابلے کی صلاحیت پر برا اثر ڈال سکتا ہے -
- مالیاتی بہران کے لیے تیار رہنا۔ تھوڑے تھوڑے پیسے سے مالیاتی منصوبہ بندی کرنا آپ کو آفاتِ ناگہانی سے مقابلے کے لیے تیار رکھتا ہے -
- جو لوگ مالیاتی طور پر جانکار ہوتے ہیں وہ ان مالیاتی پڑوڈکٹ کو خریدنے میں پرہیز کرتے ہیں اور اس طرح سے وہ اشتہرات کے سنہرے پھندے سے بھی بچ جاتے ہیں -
- تقمیل کا احساس۔ مالیاتی تعلیم لوگوں کو ان کے مقاصد کے قریب لے جانے میں موثر ہوتی ہے -

- پیسوں کے تئیں ضابطگی کی وجہ سے ایک ذمہ دار فرد بناتی ہے۔ لوگوں کو زیادہ خرچ سے بچنے اور بچت اور سرمایہ کاری کی عادت ڈالنے میں معاون ہوتی ہے۔
- بینکوں اور دوسرے قرض دینے والوں کے پڑوڈکٹ کے ذریعہ آپ ایسی ادھار دینے کی عادت سے جو سوالوں کے گھیرے میں ہو آگاہ رہتے ہیں۔
- آپ ایسا محسوس کرتے ہیں کہ آپ اپنے اہل خانہ کے لئے اچھی مثال قائم کر رہے ہیں۔
- پیسوں کو منظم کرنے کی صلاحیت زندگی کے دوسرے امور پر بھی مثبت اثر ڈالتی ہے۔

سرمایہ کاروں کا تحفظ اور انکے مسائل کے حل کا طریقہ کار

سرمایہ کار کا تحفظ

- سکیورٹیز ایکسچینج بورڈ آف انڈیا (SEBI) کا قیام تحفظات کے بازار میں سرمایہ کاروں کے مفاد کے تحفظ کی غرض سے کیا گیا تھا۔
- SEBI سرمایہ کاروں کے مفاد میں تمام ایجینٹوں یا دوسرے تحفظات بازار سے جڑے لوگوں کو تحفظات کے بازار کی ترقی کے لیے احکامات جاری کر سکتی ہے۔
- SEBI نے ایک ضابطہ (Investor Protection Fund) SEBI 2009 نے جاری کیا ہے جس کا مقصد سرمایہ کاروں کے تحفظ کے لئے کیے جا رہے عمل کو مضبوط بنانا ہے۔ اس فنڈ کو مندرجہ ذیل مقاصد کے تحت استعمال میں لایا جائیگا:-
 - سرمایہ کاروں کے مد نظر، تعلیمی عمل بشمول سیمینار، ٹریننگ، تحقیق و اشاعت۔
 - میڈیا پرنٹ، الیکٹرانک کے ذریعہ سرمایہ کاروں کے مد نظر بیداری پروگرام۔
 - سرمایہ کاروں کی تعلیم برائے فنڈنگ اور بورڈ کے ذریعہ منظور شدہ سرمایہ کاروں کی تنظیموں کے لئے بیداری کی غرض سے کی جانے والی کارکردگیوں۔
 - بورڈ سے منظور شدہ سرمایہ کار تنظیموں کو ان تحفظات کے سرمایہ کاروں کے مفاد میں جو فہرست میں ہیں یا فہرست میں لانے کی تجویز پیش کی جا چکی ہے، قانونی کاروائی میں مدد فراہم کرنا۔
- ایکسچینج نے انویسٹر پروٹکشن فنڈ (IPF) گزبڈ کرنے والے ممبروں کے خلاف دعوہ درج کرنے کے لیے قائم کیا ہے۔

- ایکسچینج ممبروں اور سرمایہ کاروں inter-se نمبروں کے درمیان سالیسی میں معاونت بھی کرتی ہے۔

سرمایہ کاروں کے مسائل کے حل کا طریقہ کار

- SEBI اور اسٹاک ایکسچینج نے سرمایہ کاروں کے مسائل کے تیزی سے حل اور سرمایہ کاروں کے تحفظات بازاروں سے جڑے شکایتوں کے سنوائی کے لیے الگ سے ایک شعبہ قائم کیا ہے۔
 - SEBI نے تمام اسٹاک ایکسچینجوں، رجسٹرڈ دلالوں، چھوٹے موٹے دلالوں، ڈیپوزیٹریوں اور فہرست میں نامزد کمپنیوں کو سرمایہ کاروں کی شکایتوں کے حل کے لیے ڈیویژن آفیسروں کے ذریعہ ایک خاص ای میل دستیاب کروانے کی ہدایت جاری کی ہے۔
 - SEBI نے سرمایہ کاروں کے تحفظات کے بازار سے جڑی پریشانیوں کے حل کے لیے ایک میکانزم تیار کیا ہے۔
 - SEBI اپنے صدر دفتر ممبئی اور اپنے علاقائی دفتروں نئی دہلی، چنئی، کولکاتہ اور احمدآباد میں سارے کام والے دنوں میں "Walk-in" خدمات فراہم کرتی ہے۔ سرمایہ کار ان دفاتر میں اپنے مفادات کے جڑی رہنمائی حاصل کر سکتے ہیں۔ کچھ خاص خاص دنوں میں سرمایہ کار SEBI کے بڑے افسروں سے بھی مل سکتے ہیں۔
 - سرمایہ کار اپنی شکایتیں SEBI میں investorcomplaints@sebi.gov.in پر درج کروا سکتے ہیں۔
 - سرمایہ کار کسی بھی مدد کے لیے SEBI سے asksebi@sebi.gov.in پر رابطہ کر سکتے ہیں۔
- ان میں سے کسی بھی موضوع پر مستقبل میں مالیاتی تعلیم کے پروگرام مندرجہ ذیل ہیں۔

1. اسکولی بچوں کے لئے
2. کالج کے طالب علموں کے لئے
3. متواتر آمدنی والے طبقے کے لئے
4. ایگزیکوٹیو
5. سبکدوشی کی منصوبہ بندی
6. گھر بنانے والے کے لئے
7. اپنی مدد آپ کرنے والے طبقے کے لئے

یا

تحفظات کے بازار کے مندرجہ ذیل کسی بھی موضوع کے نام سے :

1. آفر کئے گئے دستاویز کو کیسے پڑھے۔
2. اسٹاک ایکسچینج کے ذریعہ ترجیحی بازار میں کیسے سرمایہ کاری کریں۔
3. تحفظات میں کاروبار کیسے کریں/سرمایہ کاروں کے لیے گائڈ
4. D/mat کھاتے اور depositories
5. میوچولفنڈز کیا کریں اور کیا نہ کریں۔
6. مشترکہ سرمایہ کاری کی اسکیمیں کیا کریں اور کیا نہ کریں۔
7. شیئروں کی واپس خریداری، تحفظات کی فہرست سے باہر ہونا۔
8. Takeover کے قائدے
9. سرمایہ کار کے مفاد۔ اس سے کیسے نجات پائیں۔
10. برائے مہربانی SEBI سے feprogram@sebi.gov.in رابطہ کریں۔

یا

ڈپٹی جنرل مینیجر

OIAE-IAD

SEBI بھون

پلاٹ نمبر G, C4-A, بلاک باندرہ ، کرلا کمپلیکس، باندرہ (ایسٹ)، ممبئی 400051

فون: +91-22-26449218

SEBI کی پورے ہندوستان میں دفاتر کے رابطے کی تفصیل

صدر دفاتر
SEBI بھون

پلاٹ نمبر G,C4-A, بلاک باندرہ، کرلا کمپلیکس، باندرہ (ایسٹ)، ممبئی 400051
فون: +91-22-26449000\40459000\9114\ 20\40459016-20
فیکس: +91-22-26449016

ای میل: sebi@sebi.gov.in

(مہاراشٹر، مدھیہ پردیش، چھتیس گڑھ، گوا، دیئو، دمن اور دادر، اور نگر
(حویلی)

<p>جنوبی ریجنل آفس ڈی مونتے بلڈنگ، تیسری منزل، 32D مونتے کالونی، TTK روڈ، الور پیٹ، چنئی: 600018 فون: +91-044-24674000/24674150 فیکس: +91-044-24674001 ای میل: sebisro@sebi.gov.in (اندھرا پردیش، کرناٹک، کیرل، تمل ناڈو، پونڈی چیری، اور لکش دیپ، اور مینی کو آئی لینڈ)</p>	<p>شمالی ریجنل آفس، پانچویں منزل، بینک آف برودہ بلڈنگ، 16 سنسد مارگ، نئی دہلی. 110001 فون: +91-11-23724001-05 فیکس: +91-11-23724006 ای میل: sebiro@sebi.gov.in (ہریانہ، ہماچل پردیش، جموں اور کشمیر، پنجاب، اتر پردیش، چندی گڑھ، اترکھنڈ اور دہلی۔)</p>
<p>مغربی ریجنل آفس یونٹ نمبر: 002، گراونڈ فلور - SAKAR- 1، گاندھی رام ریلوے اسٹیشن کے قریب، نہرو برج کے سامنے، آشرم روڈ احمد آباد 380009</p>	<p>مشرقی ریجنل آفس ایل & ٹی چیمبرز، تیسری منزل، 16 کماک اسٹریٹ، کولکاتا 700017- فون: +91-33-23023000 فیکس: +91-33-22872007</p>

